آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت®

جولائی ۲۰۰۶

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت

آفاقی صداقت کا علمبردار — لاہور

جلد نمبر 59 | JULY 2006 | شمارہ نمبر 4

فہرست مضامین

قیمت 35 روپے

سالانہ چندہ 400 روپے

لائف ممبر شپ 7000 روپے

بیرون ممالک سالانہ چندہ

لائف ممبر شپ 505 ڈالر

مڈل ایسٹ 2000 روپے

انڈیا، ایران، سری لنکا 2000 روپے

یورپ، فار ایسٹ 3000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 3000 روپے

ہیڈ آفس

فون: 042-5752277، 042-5872277

فیکس: 042-5755253

موبائل: 0300-9456949

کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ II، لاہور

کراچی آفس

فون: 021-2217544

موبائل: 0300-2110467

کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی - 74200

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد باری تعالیٰ

ذاتِ خدائے کبریا

واحد و بے مثل ہے ذاتِ خدائے کبریا
خالقِ مخلوق ہے وہ مالکِ ارض و سما
لامکاں ہے وہ مگر موجود ہے وہ ہر کہیں
ہر کسی کی وہ سنے، ہر چیز کو ہے دیکھتا
اوّل و آخر وہی ہے ظاہر و باطن وہی
سب فنا ہونا ہے، حاصل ہے فقط اس کو بقا
اس کے تابع ہر کوئی، وہ قادرِ مطلق ہے ذات
ہر کوئی محتاج اس کا اور وہ حاجت روا
رزق دیتا ہے وہی ہر عہد میں ہر ایک کو
چاہے وہ ہے بادشہ یا ہے فقیرِ بے نوا
قبضۂ قدرت میں اس کے عزت و مال و متاع
جس کو چاہا دے دیا یا جس سے چاہا لے لیا
اس کی رحمت ہے وسیع اور فضل اس کا بے حساب
جو ملا جس کو ملا یہ سب اسی کی ہے عطا
کیسے کر پائیں ادا ہم شکر اس رحمٰن کا
جس نے ختم المرسلینؐ کا امتی ہم کو کیا
کیا بتاؤں کس قدر ستار ہے وہ کردگار
ہم گنہگاروں کے عیبوں کو جو لیتا ہے چھپا
سارے اوصافِ خداوندی کریں کیسے رقم
جو کوئی آج تک انسان بیاں کب کر سکا
بخششِ غفار ہوگی، اس کا یہ ہوگا کرم
خُلد میں الیاسؔ پُر عصیاں اگر داخل ہوا

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہادیٔ اعظمؐ

شہِؐ مدینہ سے جس کو بھی پیار ہو جائے
خدا کے بندوں میں اس کا شمار ہو جائے
جو بہرِ مرسلِؐ عالیٰ نثار جاں کو کرے
خدا کے فضل سے وہ کامگار ہو جائے
نسیم کوئے محمدؐ کا ہو جہاں بھی گزر
خزاں کی فصل بھی، فصلِ بہار ہو جائے
عنایت اس پہ اگر ہو نبی اکرمؐ کی
جہاں کا راندہ ہوا تاجدار ہو جائے
نگاہِ لطف اگر ہو حبیب یزداں کی
سمندروں میں گھری ناؤ پار ہو جائے
جو غم کے مارے ہوں کوئی نہ جن کا پرسان ہو
انہیں کا شاہِ امم غم گسار ہو جائے
جہاں میں ہادیٔ اعظمؐ ہو راہ بر جس کا
وہ منزلوں سے نہ کیوں ہمکنار ہو جائے
مرا غریب کدہ کیوں نہ جگمگا اُٹھے
جو اس میں شاہِ شہاں جلوہ بار ہو جائے
جو آج بے کس و بے مایہ ہوگیا الیاسؔ
ہو انؐ کا فضل تو پھر باوقار ہو جائے

نذرانہ عقیدت: چیف جسٹس محمد الیاس

درودِ پاک اس لئے بھی پڑھئے کہ:

☆......ازقلم: شجاعت ہاشمی (ٹی وی آرٹسٹ)

درودِ پاک کے الفاظ دُنیا میں سب سے زیادہ پڑھے جانے والے لفظ ہیں یعنی درود پاک کے لفظ دُنیا میں سب سے زیادہ پڑھے جانے والے کلمات ہیں اور کیوں نہ ہوں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: **وورفعنالک ذکرک** اور ہم نے آپ ﷺ کا ذکر بلند کر دیا۔ اسی لئے تو وہ اپنے محبوب سے پیار کرنے والوں کے دِلوں میں گہری حب اور ذہنوں میں نازک و بالیدہ تر خیالات عطا کرتا ہے۔ تبھی تو آپؐ سے زیادہ تعریف دُنیا میں کسی ہستی کی نہیں ہوئی۔ یعنی بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

ڈسو سال پہلے ایک شاعر بوصیریؒ صرف بادشاہوں کے قصیدے لکھتے تھے۔ ایک دن خیال آیا کہ بادشاہوں کے بادشاہ کی شان میں ایک بھی قصیدہ نہیں لکھا۔ سو بیٹھ گئے اور **167** اشعار پر مبنی قصیدہ لکھا۔ رات کو آقا و مولاؐ کی خواب میں زیارت ہوئی بوصیریؒ سے قصیدہ سنا بے حد تعریف فرمائی اور بوصیریؒ کو ایک چادر عطا کی۔ چادر کو عربی میں بردہ کہتے ہیں سو یہ قصیدہ بردہ شریف کے نام سے مشہور ہے۔ ڈاکٹر مہر عبدالحق نے اس قصیدے کو پانچ زبانوں میں ترجمہ کیا ہے۔ جب جب اس قصیدہ کو سنا یا پڑھا' ایک کیفیت طاری ہوتی ہے کہ بوصیریؒ نے آقا و مولاؐ سے پیار کی عجب جہتیں ڈھونڈی ہیں۔ حضرت امیر خسروؒ کی فارسی نعت کے دو اشعار:

پری پیکر نگارے' سروقدے' لالہ رخسارے
سراپا آفت دِل بود' شب جائے کہ من بودم

ترجمہ: پری پیکر صنم تھا سروقد' رخسار لالہ گوں
سراپا وہ صنم تھا آفتِ دِل' شب جہاں میں تھا

خدا خود میر مجلس بود' اندر لامکان خسرو
محمدؐ شمع محفل بود' شب جائے کہ من بودم

ترجمہ: خدا تھا میر مجلس لامکان کی بزم میں خسرو
محمد ﷺ تھے وہاں پر شمع محفل شب جہاں میں تھا

شیخ سعدی کا سارا کلام فارسی میں ہے علاوہ اس عربی قطع کے!

حسنت جمیع و خصالہ: صلو علیہ وآلہ
حسنت جمیع و خصالہ: صلو علیہ وآلہ

یعنی آپ کمال کی بلندیوں پر پہنچے۔ آپؐ کے جمال سے اُجالا پھیل گیا' آپ تمام اچھی خصلتوں کا مجموعہ ہیں' درود آپؐ کی آل اولاد پر۔

پہلے تین مصرے سعدیؒ برسوں لئے پھرتے رہے چوتھا اور آخری مصرعہ آقا و مولاؐ نے خود سعدیؒ کو عطا کیا۔ گویا اس درود میں آپؐ نے خود بھی حصہ ڈالا۔ درود کے لفظی معنی ہیں صلوٰت' رحمت' تحسین' وہ تحفہ حمد و سلام جو آپؐ پر بھیجا جائے۔ سو درود اور نعت بہت نزدیک ہیں۔ چند نعتیہ اشعار پیش خدمت ہیں۔ دیکھئے آپؐ کے عاشقوں نے آپ کی عظمتوں اور رحمتوں اور چاہتوں کے کیسے کیسے گوشے اور کیسے کیسے رنگ تلاش کئے ہیں۔ احمد رضا بریلویؒ فرماتے ہیں:

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا　　روروکے مصطفیٰؐ نے دریا بہا دیئے ہیں

لطیف بدایوانی کہتے ہیں:

رخ مصطفیٰؐ ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا دوسرا آئینہ　　نہ ہماری بزم خیال میں نہ دکان آئینہ ساز میں

اور علامہ اقبالؒ کے عشق کی شدت دیکھ کر تو انسان لرزیدہ ہو جاتا ہے۔

موت آجائے جو یثرب کے کسی کوچے میں　　میں نہ اٹھوں جو مسیحا بھی کہے قم مجھ کو
خاک ہو کر یہ ملا اوج تری الفت میں　　کہ فرشتوں نے لیا بحر تیمم مجھ کو

اور یہ رباعی ملاحظہ ہو:

تو غنی از ہر دو عالمٗ من فقیر　　روزِ محشرٗ عذر ہائے من پذیر
گر تو می بینی حسابم ناگزیر　　از نگاہ مصطفیٰؐ پنہاں بگیر

ترجمہ: اے اللہ تو دو جہانوں کا بادشاہ اور میں عاجز و فقیر' حشر کے دن میں اپنے گناہوں کے لئے بہت عذر پیش کروں گا تو مجھے معاف فرما دینا اور اگر تو پھر بھی سمجھے کہ نہیں اس کا حساب لینا ضروری ہے تو براو کرم میرے آقا و مولاؐ کی نگاہوں سے چھپا کر حساب لینا (تاکہ میرا اعمال نامہ دیکھ کر انہیں تکلیف نہ ہو کہ میرا امتی اتنا سیاہ کار ہے) یہ مرد درویش علامہ اقبال کہتے ہیں۔ ذرا سوچئے میرا اور آپ کا اعمال نامہ کیا ہوگا؟ اس بات کو آپ جتنا سوچیں گے اتنی ہی رقت طاری ہوگی۔

خیر اللہ پاک اپنے حبیب کے چاہنے والوں کے دِلوں میں عشق کی لو اور ذہنوں میں نور کی نئی نئی بوندیں ڈالتا رہتا ہے۔ تبھی تو چودہ سو سال گزر جانے پر بھی آپ کی حمد و تحسین کی نئی جہتیں سامنے آتی رہتی ہیں۔ خیال رزق ہے اور یہ رزق خدا نے ہمیشہ ہمیں عطا کیا۔ یہ دو باتیں ہم نے اپنے کویز پروگرام "آپ کیلئے" میں کہی تھیں۔ جنہیں دوستوں نے بہت پسند کیا اور ٹی کے ایم ڈی اختر وقار عظیم نے کہا کہ ایسی گفتگو ٹی وی پر چالیس سال میں نہیں سنی اور پھر وہ پروگرام بند کر دیا گیا خیر وہ الگ بات تھی۔ سو وہ دونوں باتیں آپ کی نذر ہیں' پسند آئیں تو دعاؤں میں یاد رکھئے گا۔

پہلی بات' ہر مسلمان کا ایمان ہے کہ ہر کام اللہ کی رضا سے ہے۔ انسان صرف کوشش کر سکتا ہے' آخری فیصلے اللہ کے پاس ہیں۔ یعنی ہم کوئی ایسا کام نہیں کر سکتے جو اللہ کرتا ہے۔ ظاہر ہے اگر ہم اللہ کا کام کر سکتے تو ہر

(بقیہ صفحہ نمبر 20 پر ملاحظہ فرمائیں)

تحریر: علامہ ذوالفقار حسین جعفری۔ راولپنڈی

شانِ بنتِ محمدؐ

20 جمادی الثانی
حضرت فاطمۃ الزہراؑ
کی سالگرہ کا دن

اِنَّ فاطمة علیها السلام ......سیدة النساء و افضلهن

سورۃ ہل اتٰی...... اہل بیتؑ کی شان میں نازل ہوا۔ کسی نے ایک عالم سے پوچھا اس میں خالق نے ہر قسم کی نعمت کا ذکر کیا ہے مگر حور العین کا ذکر نہیں کیا...... جواب دیا گیا...... محض فاطمہ زہراؑ کے خیال سے تاکہ ان کی عظمت وجلالت، قدرومنزلت اوران کا مرتبہ ظاہر ہو۔

آپؑ کا قرآنی نام ...... الکوثر ہے۔ جناب رسالتمآبؐ نے خدیجۃ الکبریٰؑ سے ایک مرتبہ پوچھا...... ابھی تم کس سے باتیں کر رہی تھیں کہنے لگیں میرے بطن میں جو بچہ ہے میرا تنہائی کا مونس ہے مجھ سے باتیں کرتا ہے۔ فرمایا...... اے خدیجہ...... ابھی جبرائیل نے آکر خبر دی ہے کہ تیرے بطن میں معصومہ ہے۔ بیٹی ہے۔ لڑکی ہے۔ وہ پاک و پاکیزہ، طاہرومطہر بابرکت ہے اور...... میری نسل اسی بیٹی سے باقی رہے گی۔ اعداء ابتر ہونگے اور یہ بچی...... انا اعطینٰك الکوثر کی مصداق ہوگی۔ اسکی نسل سے آئمہ اور خلفاء پیدا ہونگے۔

یہ وہ مخدومہؑ کونین ہے جس کی ولادت ظاہری کے موقع پر چار عظیم المرتبت خواتین موجود تھیں۔ انہوں نے جناب خدیجہؑ سے کہا ہم سب کو خدا نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ میں سارہ ہوں۔ یہ آسیہ ہیں۔ یہ مادرِ عیسیٰؑ ہیں اور یہ کلثوم ...... خواہر موسیٰؑ ہیں۔

روئے زمین پر جناب سیدہؑ کے سولہ نام ہیں جن میں بعض یہ ہیں:

(۱) اَلْمُصَدِّقه تصدیق کرنے والی۔
(۲) المبارکه برکت دینے والا۔ خود بابرکت
(۳) الطاهره طہارت کی حامل
(۴) البتول دُنیا سے توجہ ہٹا کر خدا کی جانب رجوع کرنے والی
(۵) السیده
(۶) فاطمة الزهرا

آسمان پر آپ کے نام:

(۱) النُّورِيّه (۲) السّمَارِيّه (۳) آلحَانیه

بنت رسالتمآبؐ کے متعلق ...... یہ تین باتیں ایسی ہیں جس کا انسان تصور نہیں کرسکتا۔ فرمایا گیا۔

(۱) اَلصِّدِّيْقَةُ بِالْاَقْوَال
جب بات کرے۔ جو اس کی زبان سے ادا ہو۔

(۲) اَلْمُبَارِكَةُ بِالْاَحْوَال
احوال کے اعتبار سے بابرکت وبرکت عطا کرنیوالی

(۳) وَالطَّاهِرَةُ بِالْاَفْعَال
عمل، افعال، فعل کے لحاظ سے پاک و پاکیزہ، طاہرہ

جناب فاطمہؑ کے متعلق ختمی مرتبتؐ نے ارشاد فرمایا:

اِبْنَتِیْ فَاطِمَه سَيِّدَةُ نِسَاءِ العالمین مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَo

میری بیٹی فاطمہؑ اولین و آخرین سے، تمام خواتین کی سردار ہے۔ (صحیح بخاری فی کتاب بدر الخلق۔ مسند احمد حنبل ج ۶ ص ۲۸۲)

محراب عبادت میں بزرگی کی یہ کیفیت تھی یہ کہ جب مشغول عبادت ہوتیں تو ستر ہزار ملائکہ مقربین آپ پر سلام کرتے تھے اور کہتے تھے اے فاطمہؑ بے شک اللہ نے آپ کو برگزیدہ کیا۔ طاہر قرار دیا اور تمہیں تمام عالم کی عورتوں پر فضیلت عطا کی۔

فاطمہؑ نام کیوں؟ عبرانی (**Hebrew**) زبان میں مریم کے معنی عابدہ کے ہیں اور فاطمہؑ کے معنی چھڑانے والی کے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا...... فِطام کے معنی ...... چھڑانے کے ہیں اور وہ معصومہؑ ...... آتش جہنم سے اپنے محبوں کو چھڑائیں گی اس لئے آپ کا نام فاطمہ ہے۔

زھرا نام کیوں؟ کسی نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے پوچھا فرزند رسول...... جناب فاطمہ کو زہرا کس لئے کہتے ہیں جواب دیا

......زہرا......اس لئے کہتے ہیں کہ خداوند تعالیٰ نے اس معصومہ کو اپنے نورِ عظمت وجلالت سے خلق فرمایا۔ اس وقت ارض وسما' زمین وآسمان روشن ہو گئے اور اس نور کی چمک سے تمام فرشتوں کی آنکھیں خیرگی کرنے لگیں۔ سب فرشتے سربسجود ہو گئے۔ سوال کیا ......پالنے والے......یہ نور کیسا ہے؟ جس کی نورانیت' چمک سے آنکھیں خیرہ ہوتی جاتی ہیں اور ساتوں زمین وآسمان روشن ہیں۔

فَاَوْحَی اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَیْھِمْ یَا مَلائِکَتِیْ ھٰذَا نُوْرٌ مِنْ نُوْرِیْ اَسْکَنْتُہٗ فِی السَّمٰوٰتِ خَلَقْتُہٗ مِنْ عَظَمَتِیْ اَخْرِجُہٗ مِنْ صُلْبِ وَلِیِّ مِنْ اَنْبِیَائِیْ۔

پس اللہ نے ان کی طرف وحی کر کے فرمایا۔ اے میرے فرشتو...... یہ وہ نور ہے جسے میں نے اپنی عظمت وجلالت سے خلق کیا ہے۔ اپنے آسمانوں میں اسے ساکن کیا ہے اور ہم اس نور کو اپنے نبی کے صلب سے ظاہر کریں گے۔ اس نور سے آئمہ' پیشوائے دین پیدا ہونگے وہ سب ہمارے حکم کے تابع ہونگے۔ خلق کی ہدایت کریں گے اور ہماری طرف سے روئے زمین پر حجت وبرہان وخلیفہ ہونگے۔

فاطمہؑ کو زہرا کیوں کہتے ہیں؟ حضرت امام جعفر صادقؑ نے سائل کو جواب دیا: اس لئے کہ:

اِنَّھَا تَزْھَرُ لِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی النَّھَارِ ثَلٰثَ مَرَّۃٍ بِالنُّوْرِ۔

فرمایا......اس لئے کہ بنت رسولؐ ہماری جدہ کا نور ہر روز تین مرتبہ جناب امیر المومنین کے لئے روشن ہوتا تھا۔

اول: جناب سیدہ جب نماز فجر کیلئے محراب عبادت میں قیام کرتی تھیں اس وقت ایسا نور پیشانی اقدس سے ساطع ہوتا تھا کہ تمام مکانات مدینہ منورہ کے بسبب اس نور کی چمک کے روشن' منور اور سفید ہو جاتے تھے۔

دوم: زوال کے قریب جب سورج پہنچتا اور جناب خاتونِ جنت نمازِ ظہر ادا کرتیں اس وقت ایک نور جبین مبارک سے ایسا روشن ہوتا کہ مدینہ کے در وبام روشن' ہو جاتے اور ہر شخص کے چہرے کا رنگ زردی مائل دکھائی دیتا۔

سوم: غروب آفتاب کے وقت...... جب سیدہ انتہائی خوشی کے عالم میں ......شکر خدا بجا لاتیں اس وقت ایک ایسا نور سرخ چہرہ انور سے ساطع ہوتا تھا کہ تمام در ودیوار اور مکانات اس نور کی روشنی سے سرخ ہو جاتے۔ ہر شخص اپنے چہرے اور لباس کو سرخ پاتا۔

اس کیفیت کو دیکھ کر مدینے والے جناب رسالتمآبؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور متعجب ہو کر اس روشنی کا پوچھتے۔ آپؐ فرماتے: اس وقت میری بیٹی فاطمہ عبادت خدا میں مصروف ہیں اور یہ نور جس سے در و دیوار منور ہیں یہ نور سیدہ طاہرہ کے روئے انور سے ساطع ہے۔

چکی خود بخود پھر رہی ھے : ام ایمنؓ کہتی ہیں میں نے شگاف در سے دیکھا معصومہ کونین سو رہی ہیں اور چکی خود بخود پھر رہی ہے۔ لیکن آسیہ گردان نظر نہیں آتا۔ جناب سیدہؑ کے نزدیک حضرت امام حسینؑ کا جھولا خود بخود متحرک ہے لیکن کوئی حرکت دینے والا سامنے نہیں۔ ام ایمنؓ نے خدمت آقا میں حاضر ہو کر ساری کیفیت بیان کی۔ فرمایا: اے ام ایمنؓ......آج میری لخت جگر فاطمہ روزے سے ہے' گرمی کا موسم ہے اور معصومہ خستگی سے چور تھی۔ خالق دو جہاں نے اپنے فضل سے اس پر نیند کا غلبہ کر دیا تاکہ سو جانے سے راحت محسوس کرے اور فرشتے مقرر کر دیئے......فرمایا اے ام ایمن

اول: آسیہ گردانی کرنے والے۔ چکی پیسنے والے...... جبرائیلؑ تھے۔

دوم: معصوم حسینؑ کا جھولا جھلانے والے......میکائیلؑ تھے۔

سوم: عوضِ فاطمہ کے تسبیح کرنے والے......اسرافیلؑ تھے۔

حضرت میکائیل تمام ملائکہ میں انتہائی سریلے اور سوز کے حامل فرشتہ ہیں۔ جھولا جھلانے کے ساتھ ساتھ لوری بھی دیتے تھے۔

بحار الانوار نے چار مصرعے درج کئے ہیں۔

(1) ان فی الجنۃ نھرا لبنی.

بیشک جنت میں دودھ کی ایک نہر ہے۔

(2) لعلی و فاطمہ و حسین و حسن.

علیؑ۔ فاطمہؑ۔ حسینؑ وحسنؑ کے لئے

(3) ولمن کان محبالھم

کائنات میں جو بھی ان کا محب ہے

(4) دخل الجنۃ بغیر محن.

وہ جنت میں بغیر کسی مشکل' مصیبت کے داخل ہو جائیگا۔

جناب سیدہ کا عقد......آسمانوں......پر ہوا بیت المعمور میں جنت کے راحیل فرشتے نے خطبہ نکاح پڑھا جو سب ملائکہ میں فصیح وبلیغ تھا۔ ختمی مرتبتؐ نے زمین پر اس عقد کا اہتمام کیا۔ جناب امیرؑ نے بھی اس موقع پر خطبہ پڑھا۔ جناب رسولؐ خدا نے کہا

مَرْحَبًا بِبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَان

مرحبا......یہ دو دریا ہیں جو باہم ملے ہیں۔

وَ یَنْجَمِعَنِ یَفْتَرِقَان۔

یہ دو ستارے ہیں جو قران السعدین کی طرح ایک جگہ جمع ہوئے ہیں۔

خالق کائنات نے رضوانِ خازنِ جنان کو حکم دیا کہ وہ شجر طوبیٰ کو ہلائے۔ جب اس نے حکم کی تعمیل کی اس درخت سے بہت سے رقعے گرے۔ رب العزت نے اپنی رحمت سے اس شجر طوبیٰ کے نیچے سے کچھ فرشتے نور کے پیدا کئے اور ہر فرشتے کو ایک ایک رقعہ دیا۔ قیامت کے روز ملائکہ محبان اہل بیتؑ کو پکاریں گے اور ہر ایک کو جہنم سے برأت کا ایک رقعہ دیں گے۔ جس پر درج ہوگا۔

بَـرَائَۃٌ مِنَ الْعَلِیِّ الْجَبَّارِ لِمُحِبِّ عَلِیٍّ وَ فَاطمۃ مِنَ النَّار۔

عقد جناب فاطمہ بے مثال ہے:

جس کا ولی...... اور ایجاب قبول کرنے والا...... خود خالق کائنات

قبول کرنے والے سید الملائکہ...... حضرت جرائیل

خطبہ پڑھنے والے...... حضرت راحیل

گواہ...... حاملانِ عرش و ملائک سمٰوٰت

نثار کرنے والے...... رضوانِ خازنِ جنان

طبق نثار...... موتی 'یاقوت' جواہرات اور مرجان

لوٹنے والیاں...... حوریں...... اور علی و فاطمہ کے عقد سے جو اولاد پیدا ہوئی...... وہ سب آئمہ طاہرین اور حجج خدا۔

گریۂ فاطمہؑ اور بیت الحزن: اہل مدینہ نے جناب امیرؑ سے کہا...... فاطمہؑ سے کہیں دن کو روئیں یا رات کو۔ اس لئے کہ ان کے رونے 'گریہ کرنے سے ہم دن کو کام کر سکتے ہیں نہ رات کو۔

جناب سیدہ نے فرمایا...... شیوخ مدینہ سے کہدو...... رسولؐ کی بیٹی چند ایام کی مہمان ہے...... یہاں تک کہ اپنے باپ سے ملاقات کروں۔ بیت الحزن بنوایا گیا' دن رات روتیں فرمایا:

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبٌ لَوْاَنَّھَا صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ صِرْنَ لَیَالِیَا۔

مجھ پر وہ مصیبتیں پڑیں اگر دنوں پر پڑتیں تو رات ہو جاتے

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:

وَکَانَتْ اِذَا دَخَلَتْ عَلَی النبی قَامَ اِلَیْھَا فَقَبَّلَھَا وَ اَجْلَسَھَا فِیْ مجلسہ٥

جب فاطمہؑ رسالتمآب کے پاس جاتیں' ختمی مرتبت کھڑے ہو جاتے۔ بیٹی کیلئے تقدس کا اظہار کرتے اور اپنے مقام پر بٹھاتے۔

(صحیح الترمذی ج ۲' صفحہ ۳۱۹۔ مستدرک الصحیحین ج ۳ صفحہ ۱۵۴۔ الادب المفرد صفحہ ۱۴۱۔ استیعابہ ج ۲ صفحہ ۷۵۱۔ سنن البیہقی ج ۷ صفحہ ۱۰۱)

مستدرک الصحیحین ج ۳ صفحہ ۱۵۳ پر ہے۔

قال رسول اللّٰہ لفاطمہ انّ اللّٰہ یغضب لغضبک و یرضی یرضاک٥

اے فاطمہ...... اللہ...... تیرے غضب سے غضبناک ہوتا ہے اور...... تیری رضا سے راضی ہوتا ہے۔

(اسد الغابہ ج ۵ صفحہ ۵۲۲۔ رصابہ ج ۸ صفحہ ۱۵۹۔ تہذیب التہذیب ج ۱۲ صفحہ ۴۴۱۔ کنز العمال ج ۷ صفحہ ۱۱۱)

حشر کا دن اور جناب فاطمہؑ:

اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیامۃ نادیٰ منادٍ مِنْ وراءِ الحجاب

قیامت کے روز ایک منادی پس حجاب آواز دیگا۔

یاای اھل الجمع غضو ابصارکم عن فاطمہ بنت محمد حتی تمر٥

اے اہل محشر...... اپنی آنکھیں بند کر لو حتیٰ کہ ختم الرسل کی بیٹی کی سواری گزر جائے۔

اس وقت تمام انبیاء و رسل' اتقیاء' اولیاء اپنی آنکھیں بند کر لیں گے۔

ہائے افسوس: اس خاتون کی زبان سے دُنیا میں یہ فقرے نکلے "مجھ پر وہ مصائب پڑے اگر دنوں پر پڑتے تو وہ سیاہ راتیں بن جاتے" خالق کائنات کو مخدومہؑ کونین کے پردے کا اتنا خیال تھا۔

افسوس! وَاَنَّ بِنَاتِھَا فِیْ الْکَرْبَلَاءِ خَرَجْنَا مِنَ الخیام بلا رِدَاءٍ٥

کربلا میں انہی فاطمہؑ کی بیٹیاں ---- زینب' ام کلثوم بے پردہ کی گئیں۔ نور عصمت کی حامل خواتین کے خلاف اہل نار نے خیموں کو آگ لگا دی۔ بیبیاں بے مقنع و چادر ہو گئیں۔ ماں پر وہ مصائب اور بیٹی...... زینب...... ام المصائب۔

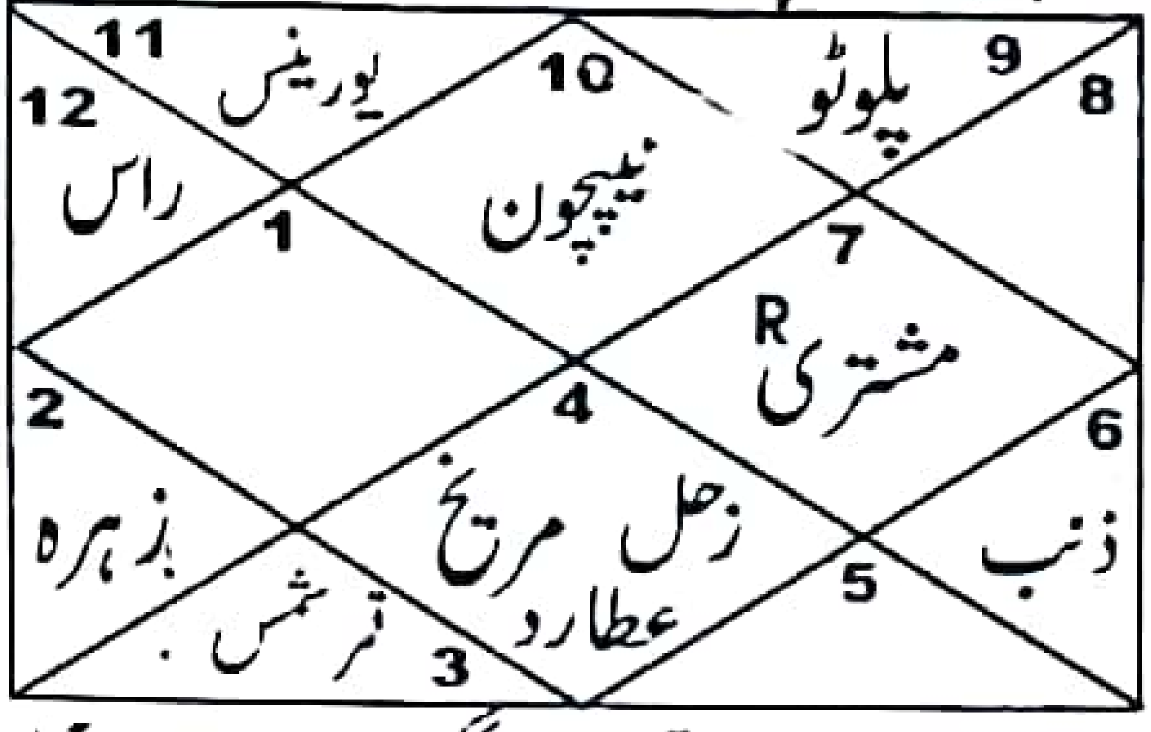
جب کبھی عزت انسان کا سوال آتا ہے

بنت زہراؑ تیرے پردے کا خیال آتا ہے

عالمی و سیاسی پیشگوئیاں

جولائی 2006

18 جدی 23 زائچہ نیومون بحساب نریانہ (قران شمس وقمر)



25 جون 2006 بوقت 21 بجکر 55 منٹ اسلام آباد

مسلم ممالک کو کنٹرول وزیر کرنے کیلئے ہندوستان میں ایک نئے نیٹ ورک کا آغاز ہوسکتا ہے

آسمانی کونسل جولائی میں 12 نظرات بن رہی ہیں۔ 1 قران 18 جولائی شمس عطارد۔ 2 مقابلے 5 جولائی مریخ نیپچون' 14 جولائی زہرہ پلوٹو۔ 6 تثلیثات یکم جولائی شمس مشتری' 7 جولائی شمس یورانس' 10 جولائی زہرہ نیپچون' 14 جولائی مریخ پلوٹو' 27 جولائی زہرہ مشتری' 30 جولائی زہرہ یورانس' ایک تربیع 6 جولائی زہرہ یورانس۔ 2 تسدیسات 2 جولائی زہرہ زحل' 15 جولائی زہرہ مریخ۔ قران شمس وقمر منقلب طالع جدی' ستاروں کی نشست کے اعتبار سے جولائی ملکی سیاسی حالات اور پاکستان کی سالگرہ 14 اگست 2006ء سے قبل کے حوالے سے نہایت اہم' روزمرہ حالات کی نشاندہی کرتا ہے۔ حکومت' اپوزیشن یا اپوزیشن حکومت کے خلاف کوئی سخت سیاسی ایکشن لے سکتی ہے جس سے جمہوری اداروں کی ساکھ' کارکردگی متاثر ہو۔ جلسے جلوس' ایجی ٹیشن' مقتدر شخصیات پر حملے' زہریلی شراب یا گندہ پانی پینے سے وبائی امراض' ناگہانی اموات' ٹریفک حادثات کا اندیشہ ہے۔ حکومت وقت کو آئندہ متوقع الیکشن کیلئے قومی حکومت بنانے پر کام کرنا چاہئے۔ یہ وقت کی ضرورت اور آسمانی کونسل میں بننے والے قران زحل مریخ کا نتیجہ ہے تاکہ ملک کسی بحرانی کیفیت سے دوچار نہ ہو۔ بجٹ کے بعد مہنگائی' غربت' افلاس میں کمی کی حکومتی کوششوں کو پذیرائی ملے گی حکومت کو بڑھتی ہوئی مہنگائی میں کمی لانے کیلئے موثر اقدامات کرنے ہونگے۔ اپوزیشن حکومت پر مہنگائی' لاء اینڈ آرڈر کے سلسلے میں سخت تنقید کریگی۔ صوبوں میں ڈیمانڈ کے مطابق رسد سپلائی میں نظم وضبط نہ ہونے سے مصنوعی مہنگائی کا سامنا ہوگا۔

حکومت خارجی' سیاسی' مذہبی محاذوں پر سرگرم عمل رہے۔ تصفیہ کشمیر کے حل کے سلسلے میں ایک بار پھر تیزی دیکھنے میں آئے گی۔ اندرون ملک ترقیاتی' تعمیری کاموں خصوصاً صحت عامہ اور تعلیم کے شعبوں پر خصوصی حکومتی توجہ مرکوز رہے گی۔ اچانک کوئی سیاسی اسکینڈل عوام میں حیرانگی و پریشانی پیدا کر سکتا ہے۔

بھارت

عظیم مسلم دشمنی کیلئے بھارت میں صیہونی (یہودی' عیسائی) گٹھ جوڑ میں اضافہ ہو۔ ایران' پاکستان کشمیر کی جغرافیائی حیثیت بدلنے اور مسلم ممالک کو کنٹرول وزیر کرنے کیلئے ایک نئے نیٹ ورک کا آغاز ہوسکتا ہے۔ یہ عالمی سازش مسلم ممالک کے لئے نقصان عظیم' کا باعث بن سکتی ہے۔ ایسی کوئی کاروائیاں خفیہ نہ رہ سکیں گی۔ مستقبل قریب دسمبر تک اس کے انکشاف سامنے آئیں گے۔ کشمیری لیڈروں کو ایک بار پھر اُلجھانے' لبھانے کی کوشش شروع کی جائیگی۔ آسام' بنگال' پنجاب میں علیحدگی پسند تحریکوں کو دبانے کیلئے سختی کی جائیگی۔ صوبائی اور مرکزی حکومتوں میں سیاسی اُلجھاؤ بڑھے گا۔ حکمران جماعت کے خلاف مالی بے قائدگیوں کے اسکینڈل سامنے آئیں گے۔

مڈل ایسٹ وایشیائی ممالک

عرب' خلیج فارس میں امریکی بحری افواج کی نقل وحمل میں اضافہ' ایران کے خلاف امریکہ کا عسکری دباؤ بڑھنے سے جنگ کی سی کیفیت رہے گی۔ عراق میں تخریب کاری' دھماکوں سے جانی و مالی نقصان بڑھے گا۔ سپر پاورز اور عالمی برادری کو تیسری عالمگیر جنگ جو مڈل ایسٹ اور ایشیائی ممالک میں لڑنے کا پلان بنایا جاچکا ہے اسے روکنے کیلئے اور عالمی امن پر زور دینا چاہئے۔ لبنان' شام' عراق' کویت' شام' قطر' امارات میں عیسائی اور یہودی قوتوں کے اسلام دشمن گٹھ جوڑ پر امریکہ' برطانیہ' اسرائیل کے خلاف نفرت میں اضافہ ہوگا۔ آپس میں ممالک کی تجارت' ثقافت میں اضافہ' شرح روزگار کے نئے مواقع' ترقیاتی کاموں میں اضافہ ہوگا۔

فارایسٹ

ملائیشیا' ہانگ کانگ' جاپان' تائیوان' سنگاپور کی شاک ایکسچینجوں میں زبردست اُتار چڑھاؤ رہیگا۔ صنعت کاروں اور پبلک سرمایہ ڈوب سکتا ہے۔ سیاحت میں اضافہ' تفریحی مقامات پر حادثات کا اندیشہ' سیلاب' ناگہانی موسم سے بھی جانی' مالی نقصان' ٹریفک حادثات ہوسکتے ہیں۔ (بقیہ: صفحہ نمبر 39 پر ملاحظہ فرمائیں)

قمر در عقرب اس نحس وقت کی ابتداء 5 جولائی 10 بجکر 12 منٹ تا 7 جولائی 19 بجکر 12 منٹ تک رہے گی اس دوران کوئی نیا کام' شادی بیاہ کرنا آئمہ معصومینؑ کے نزدیک نیک نہیں ہے۔

ازقلم: منجم شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

برڈ فلو بیماری یا قربانی؟

برڈ فلو کے حالیہ ایشو کو ہم اپنے فن علم نجوم اور روحانیات سے زیر بحث لائیں گے۔ دراصل یہی ہمارا فن و خدمات ہیں دیگر ماہرین علم اور دُنیا جسے کسی اور نقطہ نظر سے دیکھتی ہے ہم اسے روحانیات اور تنجیمی آنکھ (آسمانی کونسل میں ستاروں کی پوزیشن) سے دیکھتے ہیں۔

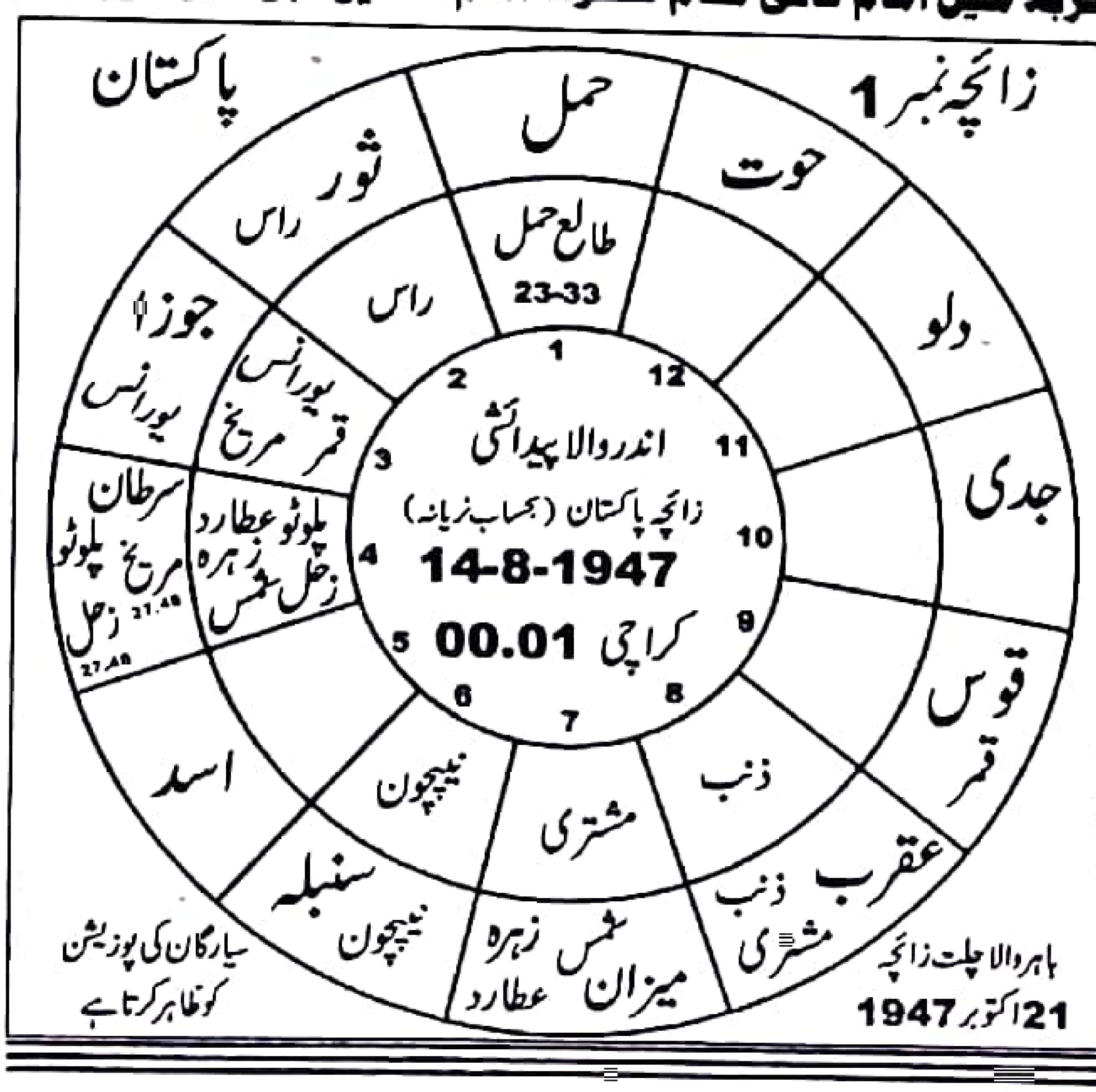
ارشاد نبویؐ ہے: انا مدینۃ العلم و علی بابہا ٥ (میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں)

اب میں باب العلم حضرت علیؓ کا ایک فرمان قارئین کی خدمت میں ھدیہ کرتا ھوں۔

"اس سے قبل کہ موت آئے' موت خود زندگی کی حفاظت کرتی ھے" لہٰذا برڈ فلو ہو یا کینسر فلو اگر ہم اس روحانی فرمان کو ذہن میں رکھ لیں تو شائد لاشعوری برڈ فلو کے خوف سے نکل آئیں۔ بیماریاں دُنیا والوں کو متاثر کرتی ہیں۔ دوا میں بھی اللہ کے حکم سے شفاء کی تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ ایک دانشور کا قول بھی سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہے کہ **"پرھیز علاج سے بھتر ھے"**۔ کائنات کی خلقت میں مالک و خالق اور عظیم مصور نے ان گنت مخلوقات کی خلقت فرمائی جس میں خصوصاً چھ کی خلقت نمایاں ہے۔ برڈ فلو نے عالمی سطح اور خصوصاً پاکستان میں پاکستانیوں کے غور و فکر اور حفظان صحت کی احتیاطی تدابیر کو جنم دیا اور اب ہمارے ہاں ماشاءاللہ پرنٹ میڈیا پیچھے رہ گیا ہے اس سے بڑھ کر الیکٹرانک میڈیا ریڈیو' ایف ایم چینلز اور متعدد ٹیلی ویژن چینلز نے عوام کو اپنی طرف متوجہ کر کے ہمدردی کے ساتھ ساتھ عوامی شعور ابھارنے کی بھی نیک کوششیں فرمائی ہیں۔ نتیجتاً ہر خاص و عام کے ذہن پر برڈ فلو کا خوف نہ صرف سوار ہوا بلکہ برملا ہمیشہ سے کھائی جانے والی اس پروٹین سے خوف زدہ ہو کر اس کا ملکی سطح پر بائیکاٹ کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ جس کی دلیل اپنی پاک کتاب "قرآن مقدس" میں اس طرح دی کہ **"فبای آلاءِ ربکما تکذّبٰن ٥** ترجمہ: پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔" ان نعمات میں سے مکان' لباس' صحت و تندرستی وغیرہ اہم ہیں اور اگر انسان کے پاس رہائش اور پوشاک کا سامان ہے تو پھر تندرستی کیلئے بہتر غذا درکار ہوتی ہے۔ ہماری غذا میں صاف پانی' تازہ سبزیاں' پھل اور گوشت خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ ان میں سے کسی چیز کا بھی زیادہ استعمال متوازن غذا نہیں کہلائے گا۔ گوشت اگرچہ ہمارے ہاں بڑی مرغوب غذا ہے اور مختلف مزاج لوگ اس کا استعمال مختلف طریقے سے کرتے ہیں اور آج کل بالخصوص چکن (مرغ) سے مختلف انواع کے مزیدار کھانے پکانے کا رجحان ہے' قانون فطرت ہے کہ جب انسان کسی نعمت کا شکر ادا نہیں کرتا تو وہ نعمت آہستہ آہستہ اس سے دُور ہو جاتی ہے۔ (ا) کمیابی کی صورت میں یا (ب) پاکستان کی صورت میں۔ ایسے ہی آج کل چکن (مرغ) میں ایک بیماری "برڈ فلو" کی مختلف جگہوں پر نشاندہی کی گئی ہے اور حالیہ رپورٹ کے مطابق وطن عزیز میں اس بیماری سے حفاظت کی ویکسین ابھی تک میسر نہیں ہے۔ لہٰذا جن علاقوں میں "برڈ فلو" کا پتہ چلتا ہے وہاں سے تمام مرغیاں تلف کر دی جاتی ہیں۔ ان کو جلا دیا جاتا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ جلانے سے بیماری پھیلانے والے وائرس ختم ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا آپ اگر چکن (مرغ) کا استعمال کرتے ہیں تو اس کو اچھی طرح پکائیں کیونکہ زیادہ حرارت سے نقصان دہ جراثیم ختم ہو جائیں گے نیز اس کو "بسم اللہ" سے شروع کر دیں تو اللہ تعالیٰ خود ہی اس میں برکت ڈال دے گا کیونکہ وہ رحیم ہے کریم ہے۔ لہٰذا اس کی نعمات کا شکر ادا کرو' انکار نہیں' اگر کسی مرض کی دوا نہ ہو تو پرہیز ضروری ہے۔ اس نعمت سے انکار (بائیکاٹ) کے نتیجہ میں پولٹری کی صنعت میں لگے 100 ارب روپے کا نقصان ہوا۔ تین لاکھ لوگ اس صنعت سے براہ راست اور سات لاکھ بلواسطہ متاثر ہوئے۔

ایک خبر یہ بھی آئی ھے کہ ڈک چینی کی دوا ساز کمپنی کے ویکسین ایکسپائرڈیٹ ھو رھے تھے لھذا ان پولٹری کے ویکسین کی فوری فروخت کے لئے عالمی میڈیا سے یہ مھم چلوائی گئی۔ الحمدللہ اگرچہ گوشت میری خوراک کا بچپن سے ہی حصہ نہیں رہا میں نے ایک مرتبہ انڈیا کے کسی منجم سے اپنا زائچہ بنوایا تو اس نے زائچہ دیکھ کر لکھا کہ یہ کسی برہمن (مسلم زبان میں کسی سید) کا زائچہ لگتا ہے۔ برہمن ہندو ویسے بھی گوشت نہیں کھاتے یہ نعمت خصوصاً امت محمدیؐ کے لئے زیادہ ہے۔ امت موسیٰ پر تو سمندر سے مچھلی کے شکار پر ہفتہ کے دن کی پابندی تھی' پاکستان میں ویسے ہی حکومت نے منگل بدھ کی خود ساختہ گوشت کی پابندی لگا

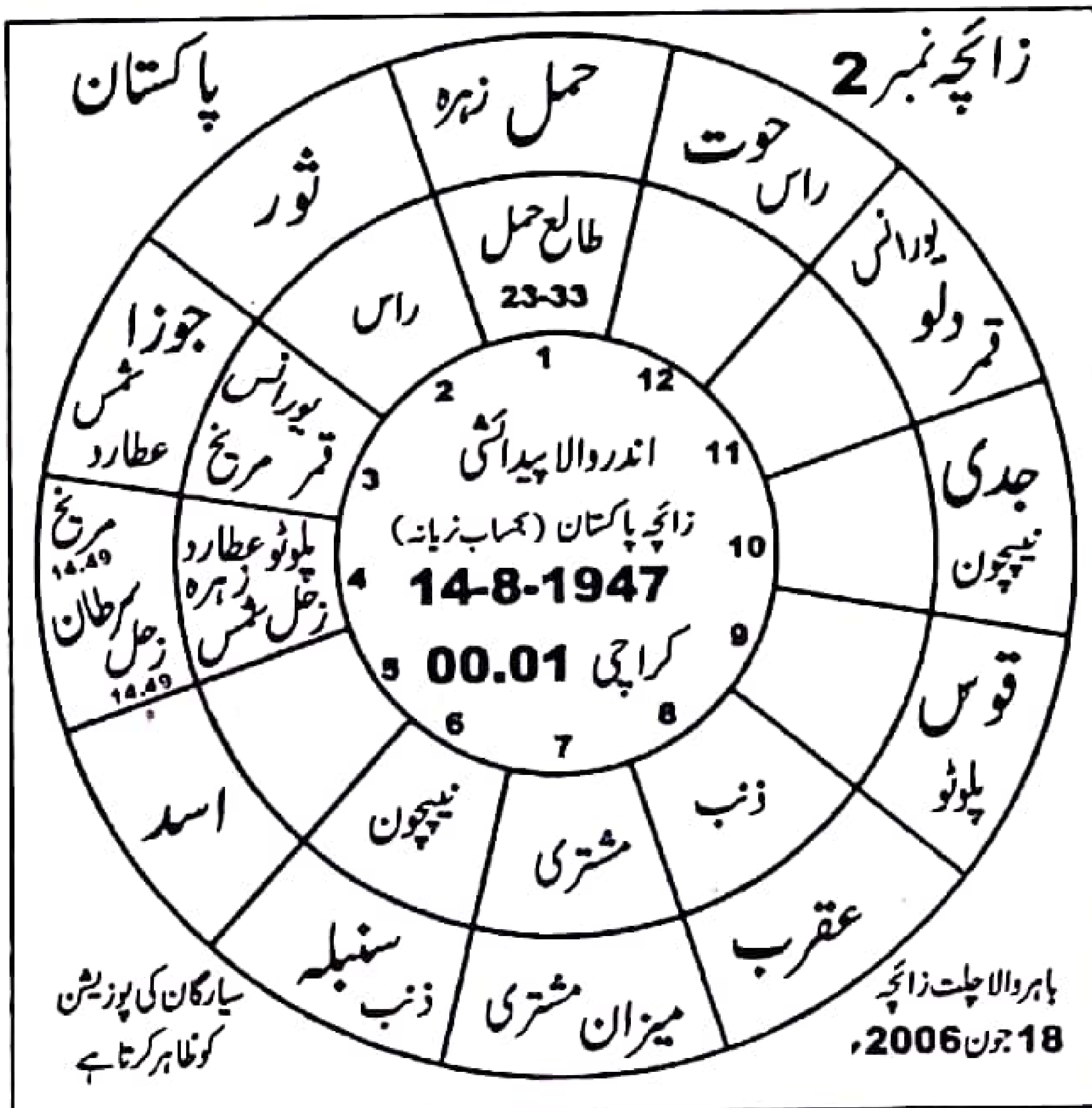
رکھی ہے۔اب بچوں کے شوق کی خاطر عموماً ہفتہ میں کئی مرتبہ گھر میں چکن مختلف ڈشز کی شکل میں پک جاتا ہے تو چکن کھانے کی عادت بھی بن سی گئی ہے۔ پولٹری کی صنعت کا جب پاکستان میں وجود نہ تھا تو اس وقت بیمار شخص کو بطور جلد شفاء یابی کے لئے مرغی کی یخنی یا شوربا تجویز کیا جاتا تھا یا پھر جب کوئی مرغی بیمار ہوتی اور ذرا سست اور گردن ٹیڑھی کرنے لگتی تو اسے فوری ذبحہ کر کے پکا کر کھا لیا جاتا تھا یعنی یوں کہہ لیں کہ پہلے مرغی بیمار شخص کو کھانے کو ملتی تھی یا مرغی بیمار ہوتی تو کھانے کو ملتی۔ **حالیہ برڈ فلو کی لہر میں میرا ایبٹ آباد' اسلام آباد' راولپنڈی ' سہالہ ' کراچی' گوادر' تربت' کوئٹہ اور پھر اپنے شہر لاہور واپس آنا ہوا' میں نے اپنے قیام میں ہر جگہ قیام و طعام اور میزبانی میں مرغی بلا خوف و خطر کھائی اور اپنے کسی بھی میزبان کو شرمندہ کرنے کی بجائے اس کی حوصلہ افزائی کی۔** تازہ رپورٹ کے مطابق پاکستان کی پندرہ کروڑ کی آبادی میں ایک بھی شخص برڈ فلو کے وائرس سے متاثر نہیں ہوا۔اس کے باوجود پاکستان میں ایک اندازے کے مطابق پندرہ لاکھ مرغیاں تلف کر دی گئیں۔جن چھ اشیاء کی خلقت کا ہم نے شروع میں ذکر کیا تھا ان میں **فرشتے' جنات' معدنیات' نباتات' حیوانات اور حضرت انسان ہیں۔** آخر ان مخلوقات کے بنانے کا جو فلسفہ مجھے اپنی فہم میں سمجھ آیا ہے وہ فقط عبادات اور قربانی ہے۔فرشتے عبادت الٰہی کرتے ہیں اور گناہوں سے پاک ہیں۔جنات عبادت بھی کرتے ہیں اور سرکشی بھی' معدنیات (سیمنٹ' ریت' بجری) کنکریوں (عقیق یمنی) نے دست رسولؐ پر کلمہ پڑھا اور انسانوں کے آرام و آسائش کیلئے اور جانوروں کیلئے بھی اپنی قربانی دیتے ہیں۔نباتات میں (پھول' پھل' سبزیاں) انسانوں اور حیوانات کیلئے قربانی دیکر اپنے خالق کے حکم کو بجا لاتے ہیں۔حیوانات' حیوانات کیلئے بھی اور انسانوں کیلئے بھی قربانی دیتے ہیں۔اسی سبب حلال حیوانات کی قربانی سنت ابراہیمیؑ سے بھی ثابت ہے اور سمندری مخلوق کے شکار کا بھی قرآن میں ذکر ہے۔اسلام نے ذبیحہ کا بھی ایک فلسفہ ہے۔انسانوں کیلئے قربانی دینے والے جانور بھیڑ' بکری' گائے' بھینس اور مرغی کو تکبیر پڑھ کر ذبح کیا جاتا ہے۔ذی روح جانوروں کی روح نکلنے یا جان نکلنے تک ان کا جوڑ جوڑ درد کرتا ہے اس سے ان کا سب خون گوشت کی شریانوں سے نکل آتا ہے اور حلال گوشت فلسفہ تکبیر سے حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق انسانی خوراک کے کھانے کے قابل بن جاتا ہے۔جبکہ جھٹکے سے جانوروں کے ذبحہ سے ان کا خون گوشت میں پائی جانے والی شریانوں میں جم کر بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔اہل کتاب مذاہب کے علاوہ آج میڈیکل سائنس نے بھی ذبیحہ کی قربانی جانوروں کو انسانی حفظان صحت کے مطابق قرار دیا ہے۔ہر مخلوق اپنے اپنے فلسفہ حکمت (الٰہی) کے تحت قربانی دیتی ہے۔اب حضرت انسان کی قربانی کی باری ہے۔انسان قربانی دے تو کس کیلئے دے؟ **آج سے ڈیڑھ ہزار سال قبل کربلا میں امام عالی مقام حضرت امام حسینؑ ابن علیؑ نے دین محمدیؐ سنت نبویؐ کو بچانے کے لئے اپنی اور اپنے جانثاروں کی قربانی اپنے مالک کے حضور دیکر یہ ثابت کر دیا کہ انسان پر جب جہاد کا وقت آئے تو جہاد صرف اور صرف فی سبیل اللہ' اللہ کیلئے کرے۔** آج اسلام دشمن قوتوں نے جہاد کو دہشت گردی کا نام دے دیا ہے۔یہ ایک الگ موضوع ہے۔ہم اپنے موضوع کی طرف آتے ہیں پولٹری فارمنگ کے جدید طریقے برڈ فلو کے ذمہ دار ہیں ورنہ دیسی مرغی اور دیسی انڈہ آج بھی غذائیت بخش ہے۔ہماری تجویز یہ ہے کہ حکومت پاکستان پولٹری کی صنعت میں بننے والی فیڈ (خوراک) کے چیک اینڈ بیلنس کا کوئی اعلیٰ سطح پر اہتمام کرے کیونکہ مرغیاں جب نجس یا حرام فیڈ سے پروان چڑھیں گی تو لازماً اسلامی



نقطہ نظر سے حرام جانوروں کی طرح انسانی صحت پر بھی اثر انداز ہونگی۔

اب ہم علم نجوم کی روشنی میں 21 اکتوبر 1947ء اور 18 جون 2006ء کے زائچہ میں قران زحل مریخ پر نظر ڈالیں گے۔ یہ قران اکتوبر 1947ء میں ہوا تو اسکے لگنے سے تقسیم ہندوستان اور پاکستان میں لاکھوں لوگ بلا امتیاز مذہب ہندو، سکھ اور مسلم مارے گئے۔ اب یہ قران جون 2006ء میں ہوا تو اس کی آمد سے قبل زلزلہ کشمیر میں لاکھوں، سانحہ ریلوے گھوٹکی میں ہزاروں اور سانحہ نشتر پارک کراچی میں سینکڑوں علماء شہید ہوئے۔ ایک عالم (عالم دین) کی موت اک عالم (جہاں) کی موت کے برابر ہے۔ افسوس یہ معمہ بھی اب تک سندھ انتظامیہ حل نہ کر سکی ہے۔ **جون 2006ء میں قران نحسین زحل (موت) مریخ (خون خرابہ) اتنا منحوس اور خراب تھا کہ اس نے مجھے سوچنے پر مجبور کر دیا کہ یکدم پندرہ بیس لاکھ مرغیاں بیماری سے ماری گئیں ہیں یا کہ قدرت نے ان کی قربانی لیکر پاکستانی قوم کو کسی بڑے حادثہ سے بچا لیا ہے۔** ویسے بھی پاکستان میں جب سے منگل بدھ سنت ابراہیمی ذبحہ خانوں پر حلال شے کی بندش لگی ہوئی ہے تب سے پورے ملک میں ایک غم وغصہ کی فضا چھائی ہوئی ہے۔ ہر اپوزیشن ہر حکومت سے اور ہر حکومت ہر اپوزیشن سے سخت ناراض ہے۔ اندرون ملک دہشت گردی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے جس سے ہر حکومت وقت پریشانی سے دوچار ہے۔ آئینہ قسمت و نجومی جنتری میں ماضی میں ہم اس چھائی ہوئی نحوست کے اسباب روحانی اور علمی کئی بار زیر بحث میں لا چکے ہیں ہماری اس روحانی کاوش کو پندرہ بیس سال میں ایک عام پاکستانی سے لیکر وزیر اعظم اور صدر پاکستان بھی واقف ہیں یہ الگ بات ہے کہ اسلامی ملک میں حلال شے پر ناغہ ابتک برقرار ہے۔

برڈ فلو سے پندرہ بیس لاکھ ہلاکتوں کے روحانی فلسفہ کو گزشتہ دنوں میں نے پروفیسر اعجاز حسین بٹ، کرنل (ر) سید اکبر علی شاہ، میجر (ر) خالد اسمٰعیل قاضی، میاں فاروق اور شجاعت ہاشمی صاحب کی خدمات میں بیان کیا۔ انہوں نے ہر دو زائچوں کی روشنی میں میری اس بات کی تائید کی کہ فلسفہ قربانی سنت ابراہیمی کے تحت قدرت نے پاکستانی قوم کی از خود پندرہ لاکھ مرغیوں کی شکل میں قربانی لیکر پاکستانی قوم کو بچا لیا ہے ورنہ آسمانی کونسل میں قران زحل مریخ پاکستانی عوام کے خلاف اعلان جنگ اور اُدھار کھائے بیٹھے تھے کہ پاکستان کے استحکام کی جڑیں کاٹ دیں اور پاکستانی قوم پر کوئی عذاب لائیں یا آپس میں لڑ مریں۔ ایسی ہی انفرادی قربانی کی مثالیں ہم عموماً اپنے اردگرد لوگوں کی زبانی سنتے ہیں کہ فلاں شخص نے اپنے گھر میں کسی جانور کو پال رکھا تھا کہ وہ اچانک مر گیا، اس پر لوگ کہتے ہیں کہ شائد تم پر کوئی مصیبت آنے والی تھی جسے اس جانور نے اپنے سر پر لے لیا ہے بعینہ پاکستان میں پلنے والی مرغیوں نے لاکھوں کی تعداد میں قربانی دیکر اہل پاکستان کی بلاؤں کو اپنے سر لے لیا۔ 2006ء کا مفرد 8 بھی زحل کا نمبر ہے۔ ناگہانی اموات، حادثات اس سال عالمی سطح، ایشیائی ممالک یا پھر پاکستان میں اچانک اور زیادہ ہوں تو یہ نحوست قران زحل و مریخ کے سبب ہی نظر آتی ہے۔ اس قران کے نتیجہ میں ملکی استحکام، حکومت، ملت، صاحب اقتدار، مقتدر شخصیات کے متاثر ہونے کے علاوہ کوئی عالمی بحران بھی مستقبل قریب میں پیدا ہو سکتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ قربانی میں مرغی آگے ہے یا بھیڑ بکریاں گائے اور اونٹ کی قربانی کا تو ہم فی الحال ذکر بھی نہیں کر رہے۔ ہم آج پھر حکومت وقت سے اپیل کرتے ہیں کہ ملک میں حلال شے منگل بدھ کا ناغہ ختم کیا جائے تاکہ خون بہنے سے ملک میں آمدہ نحوستوں سے ملک، عوام اور عوام و خواص بھی محفوظ رہیں ورنہ پھر کسی برڈ فلو یا جنگ و نحوست کے فلو کیلئے تیار رہیں۔





دربارِ مصطفیٰ ﷺ کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات و تعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ الجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2006ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظرات سیارگان کے عملیات برائے جولائی 2006ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاءؑ، عظامؒ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَ انْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ یَا اَوْتَادُ یَا قُطْبُ یَا غَوْثُ اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین و قارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپکے شہر کیطلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تثلیث شمس مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 30 جون 3 بجکر 39 منٹ، مکمل نظر یکم جولائی 4 بجکر 21 منٹ، خاتمہ نظر 2 جولائی 5 بجکر 9 منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی ہر قسم حل المشکلات، حصول دولت وانعامات کے لئے سورۃ مزمل کا خالی البطن نقش ساعت شمس میں لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۷۱۹۰	۴۵۸۴۶	۵۷۳۰
۴۰۱۱۶	یہاں مقصد لکھیں	۲۸۶۵۰
۱۱۴۶۰	۲۲۹۲۰	۳۴۳۸۶

تسدیس زہرہ زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 2 جولائی صفر بجکر 45 منٹ مکمل نظر 2 جولائی 23 بجکر 4 منٹ خاتمہ نظر 3 جولائی 21 بجکر 23 منٹ پر ہوگا۔ دائمی الفت ومحبت قائم رکھنے، ناراض زوجین میں صلح صفائی دوستوں، بہن بھائیوں میں اخوت، محبت بڑھانے کے لئے سورۃ یوسف کی آیات محبت یا۔ پھر سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر دو نفل حاجت پڑھ کر دعائیں کر کے ساعت زہرہ میں ہی درخت انار سے لٹکا دیں اور قرآنی اعجاز ملاحظہ فرمائیں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

تسدیس زہرہ مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 13 جولائی 3 بجکر 39 منٹ، مکمل نظر 15 جولائی 9 بجکر 50 منٹ، خاتمہ نظر 17 جولائی 2 بجکر 58 منٹ پر ہوگا۔ پیار والفت بڑھانے، پسند کی شادی، افسرانِ بالا کو مہربان کرنے اور تسخیر خلق کیلئے ساعت زہرہ میں سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

قران شمس و عطارد

اس عجیب وغریب سعد وقت کی ابتداء 17 جولائی 21 بجکر 21

منٹ، تکمیل نظر 18 جولائی 12 بجکر 7 منٹ، خاتمہ نظر 19 جولائی 2 بجکر 58 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات ہر قسم کے لئے مشکل کشائی نقش نادعلی لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں آپ کی مشکلات دور ہونے لگیں گی۔

کشادگی رزق، حصول دولت، انعامات کے لئے ان سعد ساعتوں میں پڑھنا معمول بنالیں اور نقش سورۃ مزمل لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں آپ کی رزق روزی میں حلال طریقے سے اضافہ ہونے لگے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نادِ	علیًا	مظهر	العجائب	تجده	عونًا	لک	فی النوائب	کل	هم
علیًا	مظهر	العجائب	تجده	عونًا	لک	فی النوائب	کل	هم	وغم
مظهر	العجائب	تجده	عونًا	لک	فی النوائب	کل	هم	وغم	سینجلی
العجائب	تجده	عونًا	لک	فی النوائب	کل	هم	وغم	سینجلی	بعظمتک
تجده	عونًا	لک	فی النوائب	کل	هم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ
عونًا	لک	فی النوائب	کل	هم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک
لک	فی النوائب	کل	هم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد
فی النوائب	کل	هم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد	بولایتک
کل	هم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد	بولایتک	یا علی
هم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد	بولایتک	یا علی	یا علی
وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد	بولایتک	یا علی	یا علی	یا علی

۷۸۶

۵۷۳۰	۴۵۸۴۶	۱۷۱۹۰
۲۸۶۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۰۱۱۶
۳۴۳۸۶	۲۳۹۲۰	۱۱۴۶۰

تثلیث زہرہ مشتری

یہ اس ماہ کی سب سے سعد، پاورفل اور دو سعد کواکب کی نہایت خوبصورت نظر ہے۔ اس کی ابتداء 26 جولائی 9 بجکر 58 منٹ، تکمیل نظر 27 جولائی 6 بجکر 49 منٹ اور خاتمہ نظر 28 جولائی 3 بجکر 43 منٹ پر ہوگا۔ عشق ومحبت، دائمی الفت ومحبت کے لئے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔

۷۸۶

۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ عمل تیار نہ کرسکیں وہ عامل شاہ زنجانی سے رجوع کریں

اوجِ شمس

حکیم سرفراز احمد زاہد۔ ملتان

انسان پر جب تکلیف آتی ہے تو اس کی تین وجوہات ہوتی ہیں ایک یہ کہ انسان کی خود کردہ غلطیوں کا نتیجہ ہو دوسرا کوئی شخص تکلیف دینے کا ذمہ دار ہو اور اس نے کسی بھی وجہ سے عملیات بد کا سہارا لے کر تکلیف میں مبتلا کر رکھا ہو۔ تیسری اور آخری وجہ دنوں کا پھیر ہو یعنی قسمت سے ہی وقت خلاف چل رہا ہو جسے گردش سیارگان بھی کہا جا سکتا ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ دُنیا عالم اسباب ہے۔ یعنی کسی امر کے واقعہ ہونے کا جب سبب پیدا ہوتا ہے تب وہ واقعہ ہوتا ہے اور اکثر کوئی آدمی جب مصیبت کے چکر میں پھنس جاتا ہے تو وہ فیصلہ نہیں کر سکتا کہ کیا سبب پیدا ہوا جس کی وجہ سے مسلسل مصائب آ رہے ہیں اور جب تک سبب معلوم نہ ہو تو تدبیر وعلاج نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ پاک نے آدمی کو علم تدبیر عطا فرمایا ہے۔ حضور نبی کریم حضرت محمد مصطفی ﷺ کا ارشاد پاک ہے:

لکل داءٍ دواءٌ الا الموت ۝

یعنی اس دُنیا میں ہر دکھ اور تکلیف کی دوا موجود ہے سوائے موت کے۔ لہٰذا اس پیغام کی روشنی میں مایوسی کو پاس نہ پھٹکنے دیں بلکہ اس سبب کو تلاش کر کے تدبیر اختیار کریں ضرورت مند کی کئی مقاصد میں رکاوٹ یا محرومی کا سبب اس کی ناواقفیت ہوتی ہے۔ ناواقفیت بدقسمتی کو دعوت دیتی ہے اور پھر مصائب کی خوفناک تاریکی انسان پر اپنا پورا پورا تسلط جما لیتی ہے۔

انسانی تقدیر کو مختلف حالتوں میں تبدیلی کیلئے سیارگان کے اثرات کو تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ دُنیا اور اس کی ہر چیز کیا ہے؟ ایک خاص ترکیب وعمل جو قدرت کی کمالیت سے ظہور میں آیا ہے۔ سائنس کی ایجادات کیا ہیں؟ ان ہی عناصر کی ترکیب سے ایک پیدا شدہ عمل جس طرح ایک سائنس دان عناصر اور دھاتوں کے خواص جان کر بجلی جیسی طاقت پیدا کر دیتا ہے کہ دُنیا اس سے مختلف کام لیتی ہے۔ اسی طرح ایک ماہر علم واقف علم جفر و اشراقیات علوم روحانی اوضاع فلکی کی ترکیب وخواص پا کر دُنیا کو ایسا فائدہ پہنچا سکتا ہے جو سائنس کی ایجادات سے بھی ممکن نہیں۔

اس طرح کا ایک وقت ۱۱ جولائی ۲۰۰۶ کو بروز منگل دوپہر ۱۵ بجکر ۵۷ منٹ تک رہے گا۔ اس مؤثر وقت کو اوج شمس کہا جاتا ہے۔ ۲۴ گھنٹہ تک شمس درجہ اوج پر رہے گا۔ اس دوران پہلی ساعت ہمیں رات ۹ بجکر ۴۹ منٹ تا ۱۰ بجکر ۳۸ منٹ تک حاصل ہوگی۔ دوسری ساعت شمس رات ۳ بجکر ۳۹ منٹ تا ۴ بجکر ۲۸ منٹ تک ہوگی۔ تیسری ساعت صبح ۱۱ بجکر ۸ منٹ سے لے کر دوپہر ۱۲ بجکر ۱۸ منٹ تک رہے گی۔ یعنی صرف تین ساعتیں حاصل ہونگی ان میں بھی رات کو دو ساعتیں اور دن کو ایک ساعت ملے گی۔ سورج کیونکہ دن کا ستارہ ہے ہمارے کام کی تو صرف دن کی ساعت ہے۔ لیکن جن ممالک میں دن ہوگا ان کو دن کی دو ساعتیں مل سکیں گی۔ اس سے ظاہر ہوا کہ ہم نے جو بھی کام کرنا ہے صرف بدھ والے دن آخری ساعت میں مکمل کرنا ہوگا۔ اس بات کو ذہن نشین کر لیا جائے۔

اوج شمس کا وقت زیادہ تر ان لوگوں کیلئے مؤثر ہے جو شرف شمس کے وقت سے مستفید ہونے سے رہ گئے ہوں۔ اس کے علاوہ جو ملازمین ترقی کے خواہش مند ہوں اور انہیں اس بات کا خدشہ ہو کہ افسران حق تلفی کریں گے اور اپنے منظور نظر افراد کو نوازیں گے اور حق دار کی حق تلفی ہوگی یا کسی شخص کی ترقی کسی بھی وجہ سے برسوں سے رُکی ہوئی ہو یا ان کی قسمت ہی ان کا ساتھ نہ دے رہی ہو اور وہ اپنا حق حاصل کرنے میں ناکام ہوں یا ایسے لوگ بھی متاثرین میں ہوتے ہیں جو ترقی تو حاصل کر لیتے ہیں لیکن اس کے مطابق انہیں مراعات نہیں ملتیں اور جونیئر طاقت ور ہونے کی بنا پر ان کی اصل جگہ پر قابض ہوں۔ غرض اضافہ تنخواہ یا ترقی عہدہ کیلئے جو افراد خواہش رکھتے ہوں ان کے لئے یہ ایک نادر موقع ہے کہ وہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ وہ اس عمل کی روحانیت سے ضرور فیض یاب ہونگے۔ اس کے علاوہ ایسے اشخاص جو محکمہ سے کسی وجہ سے معزول ہو چکے ہوں اور دوبارہ واپسی ملازمت کے خواہش مند ہوں وہ بھی اس وقت سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں اور ان کو بھی مقصد میں کامیابی مل سکتی ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ سونے کی ایک لوح تیار کروائیں سونا آجکل تقریباً ۱۳ ہزار کے لگ بھگ ہے۔ ایک غریب عیالدار ملازم تو اتنی مہنگی لوح نہیں بنوا سکتا چنانچہ چاندی' تانبہ یا پھر سفید کاغذ پر تیار کر کے سونے کے ورق پر لپیٹ لیا جائے چاندی کی لوح پر بعد میں سونے کا پانی بھی چڑھایا جا سکتا ہے۔

سب سے پہلے اپنا نام معہ والدہ اور ساتھ جو بھی مطلب یا مقصد ہو مثلاً ترقی تنخواہ یا ترقی عہدہ یا واپسی ملازمت وغیرہ ایک سطر میں لکھیں اس کے نیچے دوسری سطر میں سلام قولاً من رب رحیم کو بسط کر کے لکھیں۔ اس آیت مبارکہ کی جگہ اسماء اربعین کا دوسرا اسم بھی اسی مطلب اور بزرگی کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اب آپ کی صوابدید پر منحصر ہے۔ مندرجہ بالا آیت مبارکہ عمل میں لائیں' اسماء اربعین کا یا الٰہ الالہة الرفیع جلالہ کی روحانیت سے فیض حاصل کریں۔ دونوں سطور کو امتزاج دے لیں اور اس کی تکسیر کر کے سطر زمام میں سے حروف نورانی الگ کر لیں اور حروف ظلمانی الگ کر لیں۔

حروف نورانی یہ ہیں: ا ح ر س ص ط ع ک ق ل م ن ھ ی = ۱۴ حروف

حروف ظلمانی: ب ت ث ج خ د ذ ز ش ض ظ غ ف و = ۱۴ حروف

(۱) اب جتنے حروف نورانی حاصل ہوں ان کے اعداد حاصل کر کے ایک مربع پر کریں۔ اس کے چاروں طرف اپنا نام معہ مقصد کے حروف کو حروف نورانی میں امتزاج دے کر جو حروف حاصل ہوں وہ لکھ دیں لیکن ایک بات کا خیال رہے کہ یہ صرف چار چار کے کلمات بنا کر لکھنے ہیں آخر میں جتنے حروف بچیں ان کا بھی ایک کلمہ بنا لیں کیونکہ آخر میں ایک' دو یا تین حروف ہی بچیں گے۔

(۲) اس کام کے بعد اگلا مرحلہ شروع کریں۔ اسی لوح کے دوسری طرف ایک اور مربع ذوالکتابت آیت مبارکہ سورۃ بقرہ آیت ۲۱۲ کا پر کریں۔ اس آیت کے اعداد ۴۲۰۷ ہیں۔ اس لوح کے اوپر یا کیموں اور نیچے یا علیعول لکھیں۔ اب اس افسر کا نام جس کے دائرہ اختیار میں آپ کو دوبارہ ملازمت پر لینا ہے یا ترقی دلوانا ہے الگ حروف میں لکھیں اس کے نیچے تمام حروف ظلمانی جو تکسیر سے حاصل ہوئے ہیں۔ آپس میں امتزاج دے کر تین یا پانچ حرفی کلمے بنائیں۔ اب تکسیر کے جتنے ظلمانی حروف ملے تھے ان کے اعداد ایک مثلث خاکی میں پر کریں اور اس کے اردگرد امتزاجی کلمات لکھ دیں۔ یہ لوح سیسہ یا سکہ پر بنے گی۔ اس لوح کی پشت پر اپنا مقصد واضح الفاظ میں تحریر کریں۔ مقصد وہی ہوگا جو اول تکسیر میں لکھا گیا تھا۔ اب یہ عمل مکمل ہو گیا۔ لوح نورانی اپنی جیب میں رکھیں یا سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ جس دن بھی ترقی کا یا دوسرا کوئی معاملہ زیر غور ہو تو لوح حروف نورانی آگ کے نزدیک رکھ دیں تا کہ اسے حرارت پہنچتی رہے۔ دفتر سے واپس آ کر پھر اپنے پاس رکھ لیں۔ جب تک تمہارے مقدر کا فیصلہ نہ ہو جائے اس عمل کو دہراتے رہیں۔ دوسری لوح جو سیسہ پر تیار ہوئی تھی اسے دفتر میں کسی الماری یا بھاری جگہ کے نیچے رکھ دیں ہو سکے تو اس افسر کے میز کے پاؤں کے نیچے رکھ دی جائے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہوتا۔ آفس کے کام کے بعد اسے محفوظ کر لیا جائے تا کہ غیر موجودگی میں ضائع نہ ہو۔ جب کام بن جائے تو دونوں لوحوں کو سنبھال کر کسی محفوظ جگہ رکھ دیں اگلے سال جب دوبارہ چانس آئے تو اس طریقہ پر استعمال میں لائیں۔ ضرور کامیابی ہوگی اور حیران کن ہوگی اب اس عمل کی تشریح کر رہا ہوں۔ ایک مختصر مثال سے سمجھانے کی کوشش کروں گا۔

مثلاً سائل فضل محمود مقصد ترقی تو سطر اس طرح ہے۔

ف ض ل م ح م و د ت ر ق ی ع ھ د ھ

آیت مبارکہ س ل ا م ق و ل ا م ن ر ب ر ح ی م

امتزاج: س ف ل ض ا ل م م ق ح و م ل و ا د م ت ن ر ر ق ب ی ر ع ح ھ ی د م ھ = ۳۲ حروف

اب اس سطر کی تکسیر صدر موخر کرنی ہے۔ ۳۲ حروف کی زمام ۶ سطور میں نکلے گی مکمل حل کر رہا ہوں غور کریں۔

(۱) س ف ل ض ا ل م م ق ح و م ل و ا د م ت ن ر ر ق ب ی ر ع ح ھ ی د م ھ

(۲) ھ س م ف د ل ی ض ھ ا ح ل ع م ر م ی ق ب ح ق و ر م ر ل ن و ت ا م د

(۳) د ھ م س ا م ت ف و د ن ل ل ی ر ض م ھ ر ا و ح ق ل ح ع ب م ق ر ی م

(۴) م د ی ھ ر م ق س م ا ب م ع ت ح ف ل و ق د ح ن و ل ا ل ر ی ھ ر م ض

(۵) ض م م د ر ی ھ ھ ی ر م ل ق ا س ل م و ا ن ب ح م د ع ق ت و ح ل ف

(۶) ف ض ل م ح م و د ت و ق ی ع ھ د ھ م ی ح ر ب ر ن م ا ل و ق م ا ل س (سطر زمام)

اب تکسیر سے حروف نورانی نکالے جو یہ ہیں:

س ل ا ل م م ق ح م ل ا م ن ر ر ق ی ر ع ح ھ ی م ھ ھ

ایک سطر میں سے ۲۵ حروف نورانی ہیں۔ ہر سطر میں سے یہی حروف آگے پیچھے نکلیں گے ان کے اعداد یہ ہیں: ۱۳۲۳×۶=۷۹۳۸

حروف ظلمانی: ف ض و د ت ب د = ۱۳۰۲×۶=۷۸۱۲

حروف نورانی کے اعداد سے آتشی مربع پر ہوگا اور اس کے اردگرد امتزاجی حروف نام و مقصد کے ہونگے۔

حروف ظلمانی کے اعداد سے مثلث خاکی پر کریں گے اس کے اردگرد وہ امتزاجی کلمات لکھیں کے جو نام معہ افسر کے ہیں۔

امتزاج حروف نورانی: ف ض ل م ح م ودت رق ی ع ھ دن

حروف نورانی: س ل ال م م ق ح م ل ام ن ررق ی ر ع ح ھ ی م ھ ھ

امتزاج: س ف ل ض ال ل م م ح م م ق وح د م ت ل ر اق م ی

ن ع ر ھ ردق ھ ی ر ع ح ھ ی م ھ ھ

کلمات: سفلض المم محمم قوحد متلر القمی نعرہ روقھ

یرعح ھیمھ ھ

امتزاج حروف ظلمانی: خ واج ھ اک ب رڈ ای ری ک ث ر

حروف ظلمانی: ف ض وودت ب د

امتزاج: ف خ ض وو اوج د ھ ت اب ک د ب ردای ری ک ت ر

کلمات: فخضور اوجدھ تابکد بردای ریکتر

عمل کو اوج شمس کے اوقات سے قبل تیار کر لیں۔ جب وقت آئے تو باوضو ہو کر الگ کمرہ میں رجال الغیب کا خیال رکھتے ہوئے شمس کا بخور سلگائیں۔ سرخ جائے نماز ہو' چاندی یا تانبہ پر کندہ کر لیں یا سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ لیں۔ یہ کام آپ کو ایک ساعت میں ہر صورت مکمل کرنا ہوگا اور دعا کر کے ختم دلا کر لوحوں کو استعمال کریں اور فیض اٹھائیں۔ اس عمل کو غور سے حل کریں نقش نیچے ہیں۔

نقش حروف نورانی

۷۸۶

جبرائیل

۱۹۷۷	۱۹۹۰	۱۹۸۷	۱۹۸۴
۱۹۸۸	۱۹۸۳	۱۹۷۸	۱۹۸۹
۱۹۸۲	۱۹۸۵	۱۹۹۲	۱۹۷۹
۱۹۹۱	۱۹۸۰	۱۹۸۱	۱۹۸۶

اسرافیل کہیعص — عزرائیل حمعسق

نقش حروف ظلمانی

۷۸۶

یا کیموٌل جبرائیل

واللہ	یرزق	من یشاء	بغیر حساب
۴۰۳	۱۲۸۲	۷۳	۳۱۶
۱۲۸۱	۴۰۰	۳۱۹	۷۴
۳۱۸	۷۵	۱۲۸۰	۴۰۱

اسرافیل کہیعص — عزرائیل حمعسق

یا علیقوٌل میکائیل

نقش آیت پاک نمبر 2

۷۸۶

جبرائیل

۲۶۰۱	۲۶۰۸	۲۶۰۳
۲۶۰۶	۲۶۰۴	۲۶۰۲
۲۶۰۵	۲۶۰۰	۲۶۰۷

اسرافیل کہیعص — عزرائیل حمعسق

نوٹ: یہ عمل جفری دیکھنے کو مشکل لگتا ہے لیکن یہ سادہ طریقہ ہے ورنہ اس سے بھی تیز ترین طریقہ غوری میزائل کا کام کرتا ہے۔ اس میں مؤکلات کا استخراج ہوتا ہے اور ۲۴ گھنٹے میں اثرات ظاہر کر دیتا ہے۔ لیکن یہ سادہ طریقہ بھی بہت مؤثر ہے اور چند دنوں میں کامیابی سامنے آ جاتی ہے جفری اعمال محنت بہت مانگتے ہیں مگر اثرات کے لحاظ سے عام اعمال اور پڑھائیوں سے ایک ہزار گنا زیادہ طاقتور ہوتے ہیں۔ اس لئے عمل سے گھبرائیں نہیں۔

اوج شمس

☆......از: میاں جاوید اقبال۔ بدوملہی (نارووال)

شمس شہنشاہ سیارگان کو برج سرطان کے ۲۰ درجہ پر اوج کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔ یہ وقت تاثیرات فلکی میں سعد اثر رکھتا ہے اور پھر اوج شمس تمام سیارگان کے شرفات سے کہیں بہتر تسلیم کی جاتی ہے۔ وہ لوگ جو عزت و منزلت' ترقی کے خواہاں' عروج' کاروباری ترقی' تسخیر خلق جن کی حق تلفی ہو رہی ہو یا خاص کر ایسے لوگ جو بدنصیبی کا اپنے اوپر ٹھپہ لگوا بیٹھے ہیں کبھی لاٹری وغیرہ میں کامیابی نصیب نہ ہوتی ہو' کبھی بانڈ نہ نکلا ہو' کبھی بھی کسی میدان میں کامیابی سے ہمکنار نہ ہوئے ہوں اور ہر وقت اپنی بدنصیبی کا رونا روتے رہتے ہیں وہ حضرات جو اعلیٰ عہدوں سے معزول ہو چکے ہوں یا کسمپرسی کی زندگی بسر کر رہے ہوں اور ہر وقت اپنی بدقسمتی کو کوستے ہوں یا ایسے حضرات جو اپنے کاروبار یا عہدے کو مقدم رکھنا چاہتے ہوں۔ مقدم مرتبہ' غلبہ مخلوق' ترقی عہدہ' حصول ویزہ' حصول شان و شوکت' ممتاز حیثیت کو مقدم رکھنا' تسخیر محبت' تجار' ملازمین' ڈاکٹرز' لیڈرز' وزراء سب لوگ اس سے یکساں طور پر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ عاملین کا وطیرہ رہا ہے کہ ان سعد ساعت میں درج بالا مقاصد کیلئے نئے سے نئے اعمال تیار کرتے رہے ہیں کیونکہ ان سعد اوقات

میں شہنشاہ فلکی اپنی نورانی اور انتہائی طاقتور اثرات کو زمین پر متوجہ کرتا ہے اس وقت تمام عالمین و کاملین ان اثرات کو ضبط لوح کرتا ہے اب یہ ساعات ۱۱ جولائی بروز منگل بوقت سہ پہر ۳ بجکر ۳۶ منٹ سے لیکر ۱۲ جولائی بروز بدھ سہ پہر ۴ بجکر ۴۵ منٹ تک نصیب آوری کیلئے دستیاب ہونگی۔ ان سعد ساعات سے فائدہ اٹھانا اب آپ کا کام ہے ان کو ضائع کرنا کفران نعمت ہے کیونکہ اس کی دوبارہ دستیابی کیلئے پھر ایک سال انتظار کرنا پڑے گا۔

طریقہ عمل: نصر اللہ'' اور آیت مبارکہ "افتح ابواب فتحک لی یا مفتح الابواب" کی روحانیت سے اعداد طلب کریں گے۔ طریقہ اس کا یوں ہے کہ سورۃ مبارکہ کے اعداد اور تعداد حروف الگ الگ لکھیں۔

	اعداد	تعداد حروف
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	۷۸۶	۱۹
سورۃ مبارکہ اذا جاء نصر اللہ	۶۱۲۴	۸۰
افتح ابواب فتحک لی یا مفتح الابواب	۱۶۳۱	۲۸
جمع العددین	۸۵۴۱ جمع	۱۲۷

تعداد جمع العددین اور جمع الحرفین = ۸۶۶۸ = ۱۲۷ + ۸۵۴۱

اب طالب مع والدہ کے اعداد لیں فرض کریں۔

اعداد طالب ۴۰۸ ان کو دوگنا کیا ۸۱۶ پھر دوگنا کیا تو تعداد ۱۶۳۲ ہوگئی۔ اب تعداد جمع العددین اور جمع الحرفین سے طرح کریں۔

۸۶۶۸_۱۶۳۲=۷۰۳۶

اب باقی اعداد ۷۰۳۶ بچ گئے۔

اب تعداد ۷۰۳۶ کو پہلے خانہ میں رکھیں گے اور ہر خانہ میں تعداد طالب اول کا اضافہ یعنی (۴۰۷) کا کرتے چلے جائیں گے۔ پہلے اول پھر دوم پھر سوم یعنی سولہویں خانہ تک ۴۰۸ کا اضافہ کرتے چلے جائیں گے اور نقش کو مکمل کریں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

جبرائیل

۷۰۳۶	۱۲۳۴۰	۱۱۱۱۶	۹۸۹۲
۱۱۵۲۴	۹۴۸۴	۷۴۴۴	۱۱۹۳۲
۹۰۷۶	۱۰۳۰۰	۱۳۱۵۶	۷۸۵۲
۱۲۷۴۸	۸۲۶۰	۸۶۶۸	۱۰۷۰۸

ترقی' حصول عزت' کامیابی اور مراتب کے حصول کا ایک سریع التاثیر عمل ہے اس کو طلائی لوح یا لوح چاندی پر کندہ کر کے اور طلائی پالش کروالی جائے نہیں تو زرد کاغذ پر مشک زعفران خالص کے ساتھ لکھیں اور اس معاشرے میں ایک باعزت زندگی اور شہنشاہوں کی زندگی بسر کریں۔ خود بنانے والے حضرات' حضرت شاہ زنجانی صاحب سے باقاعدہ اجازت لیں ورنہ شدید رجعت کا اندیشہ ہے اس لوح مبارکہ سے فیض یاب ہو کر حضرت شاہ زنجانی اور اس حقیر فقیر کو ضرور دعا میں یاد رکھیں۔

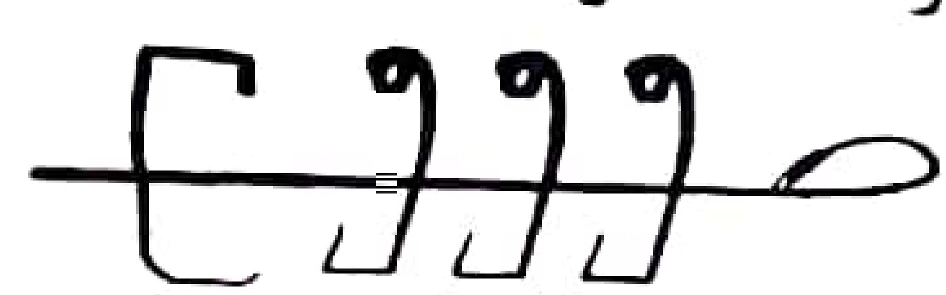
تسخیر خلائق و بلندی مرتبہ

☆......محمد عرفان ناز۔ جلالپور بھٹیاں

سیارہ شمس روشنی' حرارت اور کشش کا منبع ہے۔ یہ زندگی' فہم و ادراک' اور اعلیٰ انسانی صلاحیتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ حیات انسانی کا ضامن ہے۔ وجدان' روحانی قوت' پیدائش نو اور خود اختیار کردہ ضابطے کے علاوہ گوناں گوں مشاغل حیات' عکاس اور عروج خواہشات ہے اور سرگرمی جذبات کا بھی مظہر ہے۔ جن لوگوں پر سیارہ شمس کی شعاعیں پوری طرح اثر انداز ہوتی ہیں وہ دلیر' باہمت' عالی ظرف' شریف النفس اور فراخ دل ہوتے ہیں۔ قوت واختیار' دُنیاوی عزت وشہرت' ترقی کاروبار' بادشاہت اور وصف شاہی' تعظیم وتکریم اور وقوف والفرادیت اور منفرد حیثیت کے مالک ہوتے ہیں۔ سیارہ شمس فلک چہارم پر ہے یہ عین درمیان میں واقع ہے اس سے دو فلک اوپر آتشی (مریخ ومشتری) کے ہیں اس سے نیچے دو فلک (زہرہ' عطارد) کے بادی ہیں اور یہ چاروں فلک ایسے لطیف کرے ہیں جو اسے زندگی اور قوت دیتے ہیں کیونکہ آتش وہوا ایک دوسرے کی زندگی کے ضامن ہیں۔ سائنس کہتی ہے کہ ہوا کے بغیر آگ روشن نہیں ہوسکتی لہٰذا ان دونوں کروں کے درمیان سورج جیسی عظیم قوت کا رکھنا قدرت کا کتنا بڑا راز ہے یہ مقام مذہبی نقطہ نظر سے اسرائیل سے متعلق ہے۔ اسرافیل منہ میں صور لئے اس امر کا منتظر ہے کہ اس میں پھونک مارے اس کی صدا قیامت برپا کردے گی اور دُنیا تباہ وبرباد ہوجائے گی۔ موجودہ سائنس کہتی ہے کہ سورج ہی زمین کی حیات وموت کا منبع ہے اس کا عدم دُنیا کی آن واحد میں ختم کردے گا یا حرارت کی کمی وبیشی زمین پر تباہی کا باعث ہوگی۔ مذہبی کتابوں سے پتہ چلتا ہے کہ قیامت کے دن سورج سوانیزے پر آجائیگا تو اس سے یہ امر ثابت ہوا کہ واقعی یہ مقام فنا میں بھی دخل رکھتا ہے۔ چونکہ سیارہ شمس نظام شمسی کا بادشاہ ہے اور تمام سیارگان اس کے گرد گھومتے ہیں۔ شمس سیارگان فلکی میں سب سے بڑا سیارہ ہے سب سے زیادہ نورانی اور طاقتور اثر زمین پر ڈالنے والا

ہے۔ زندگی اور روح کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔ اسی لئے بڑے بڑے عاملین و کاملین کے نزدیک شرف شمس کے بعد اوج شمس کا وقت توجہ کے قابل رہا ہے۔ لہٰذا عامل حضرات اس عظیم موقع پر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو تسخیر خلائق، افزونی جاہ وحشمت، تسخیر افسران و بادشاہ، غلبہ دشمن، عروج و ترقی، حصول شان وشوکت و علو مرتبت کیلئے اعمال تیار کرتے ہیں۔ اس موقع پر لوح شمس تیار کی جائے گی طریقہ یہ ہے سب سے پہلے نام بمعہ والدہ، مقصد و شمس کے حروف ایک لائن میں لکھ کر بسط حرفی کریں پھر دوسری لائن میں آیت **وسخرلکم اللیل والنھار والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ ان فی ذالک لأیت لقوم یعقلون** تک لکھیں پھر اس کی بسط حرفی کریں۔ اب ٹائن بسط حرفی والی دوسری لائن بسط حرفی کر کے ان دونوں لائنوں کو آپس میں امتزاج دے دیں پھر امتزاج کے کل حروف گنیں اگر طاق حروف ہوں تو ۵۔۵ کے کلمات بنالیں اگر جفت حروف ہوں تو ۸۔۸ کے حروف لے کران کے کلمات بنالیں۔ اب ان سب کلمات کے آگے لفظ طیش لگالیں یہ مؤکل سفلی بن جائیں گے پھر نام بمعہ والدہ مقصد شمس کے حروف اور آیت مندرجہ بالا کے اعداد شمسی لے کر آتشی چال سے مربع پر کریں۔ نقش کے چاروں طرف مؤکل سفلی لکھیں اور نیچے طلسم آفتاب، عزیمت اور آیت لکھیں جو یہ ہے:

ابرثا صبرثا صارثا صورثا



اَللّٰھُمَّ سخرلِیْ جمیع خَلْقِکَ کَمَا
سخرت لسلیمان بن داؤد علیه السلام
و کفیٰ باللہ شھیداً محمد رسول اللہ

مثال سے سمجھاتا ہوں تاکہ ہر قاری اس بابرکت وقت سے بھرپور فائدہ اٹھا سکے۔ مثال نام و مقصد

(۱) ریاست علی بن نذیراں
(۲) مقصد: ترقی کاروبار
(۳) حروف شمس: م ن س ع

بسط حرفی: ری اس ت ع ل ی ب ن ن ذی ران ت رق ی ک ار وب ا رم ن س ع

آیت: وسخرلکم اللیل والنھار والشمس والقمر والنجوم **مسخرات بامرہ ان فی ذالک لأیت لقوم یعقلون ○**

بسط حرفی: وس خ رل ک م ال ل ی ل وال ن ھ ار وال ش م س وال ق م روا ل ن ج وم م س خ رت ب ام رہ ان ف ی ذا ل ک ل ای ت ل ق وم ی ع ق ل ون۔

امتزاج: ورس ی خ ارس ل ت ک ع م ل ای ل ب ل ن ی ن ل ز وی ار ل ان ن ھ ت ار رق وی اک ل اش رم وس ب واارل م ق ن م س رع وال ن ج وم م س خ رت ب ام رہ ان ف ی ذا ل ک ل ای ت ل ق وم ی ع ق ل ون

کل حروف: ۱۰۱ ہے لہٰذا ۵۔۵ حروف لے کران کے کلمات بنائے جو یہ ہے:

ورمیخ . ارسلت . کعملا . یلبلن. ینلزو . یارلا . نھتا. ررقوی، اکلاش . رموسب. واارل. مقلمس. رعوال. نجومم. سخرتب. امرھا. نفیذا . لکلای. تلقوم. یعقلو . ن

ان کلمات کے آگے لفظ طیش لگایا تو یہ سفلی مؤکل بن جائیں گے جو اسطرح ہوں گے۔

ورمیخطیش . ارسلتطیش . کعملاطیش . یلبلنطیش. ینلزوطیش . یارلاطیش . نھتاطیش. ررقویطیش. اکلاشطیش . رموسبطیش. واارلطیش. مقلمسطیش. رعوالطیش. نجوممطیش. سخرتبطیش. امرھاطیش. نفیذاطیش . لکلایطیش. تلقومطیش. یعقلوطیش . نطیش

اب نقش آتشی پر کرنے کیلئے نام مقصد اور آیت کے اعداد شمسی نکالنے ہوں گے۔

(۱) ریاست علی بن نذیراں کے اعداد شمسی ۷۰۶۹
(۲) مقصد ترقی کاروبار کے اعداد شمسی ۲۵۳۷
(۳) حروف شمس (م ن س ع) کے اعداد شمسی ۱۴۲۰
(۴) آیت وسخرلکم اللیل کے اعداد شمسی ۲۶۵۸۶
کل مجموعہ ۳۷۶۱۲

۳۷۶۱۲ سے ۳۰ عدد قانون کے کم کئے تو ۳۷۵۸۲ رہے۔ چار پر تقسیم کیا تو ۹۳۹۵ حاصل ہوئے اور باقی ۲ بچے اور خانہ ۹ میں ایک عدد کا اضافہ کیا۔ چال لوح یہ ہے:

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اصل نقش ۳۷۶۱۲ کا یہ بنا۔

۹۴۰۲	۹۴۰۶	۹۴۰۹	۱۳۹۵
۹۴۰۸	۹۳۹۶	۹۴۰۱	۹۴۰۷
۹۳۹۷	۹۴۱۱	۹۴۰۴	۹۴۰۰
۹۴۰۵	۹۳۹۹	۹۳۹۸	۹۴۱۰

مکمل نقش معہ مؤکلات حسب ذیل ہوگا۔ نقش لکھتے وقت بخور عود یا صندل سرخ یا زعفران کا جلائیں اور نقش پر خوشبو بھی لگائیں۔

دیں اگلے دن سورج طلوع ہونے سے پہلے گھر کی چھت پر جہاں سے طلوع شمس کا نظارہ ہو سکے اور سورہ شمس کو پڑھنا شروع کریں قرآن پاک سے دیکھ کر بھی تلاوت کر سکتے ہیں جب سورج مشرق سے نکلا نظر آئے تو سورہ کی تلاوت ختم کر دیں اور لوح کو ہاتھ میں لے کر دعا کریں۔ اے خداوند کریم اس نیر اعظم کی طرح مجھے بھی سر بلند کر اور جس طرح یہ منبع فیض و نور ہے اسی طرح مجھے بنا دے اور جس طرح شمس تمام سیارگان میں سر بلند ہے اسی طرح مجھے تمام خلقت میں سر بلند کر دے اور خلقت کو مطیع و فرمانبردار بنا اس دُعا کو پڑھ کر نقش کو اپنے پاس رکھ لیں یا گلے میں پہن لیں۔ جوں جوں وقت گزرے گا نحوست ادبار

ورسیخطیش . ارسلتطیش . کعملاطیش

یلبلنطیش . ینلزوطیش

جبرائیل

۹۴۰۲	۹۴۰۶	۹۴۰۹	۱۳۹۵
۹۴۰۸	۹۳۹۶	۹۴۰۱	۹۴۰۷
۹۳۹۷	۹۴۱۱	۹۴۰۴	۹۴۰۰
۹۴۰۵	۹۳۹۹	۹۳۹۸	۹۴۱۰

اسرافیل

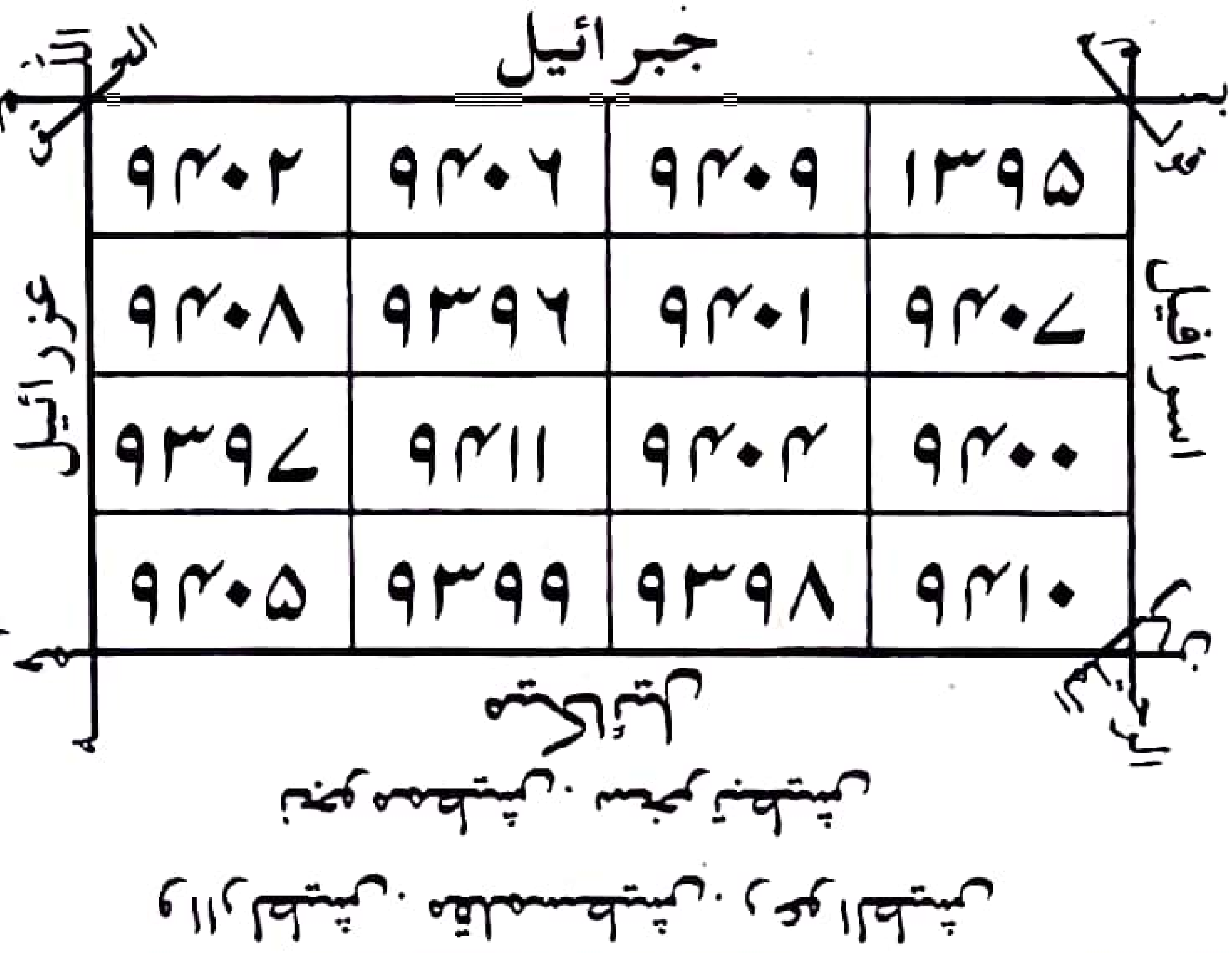
امرھاطیش . نفنفاطیش . اکلاریطیش

تلقومطیش . یعقلوطیش . نطلیش

عزرائیل

اکلاشطیش . رمرسطیش

بارلاطیش . نہفتاطیش . ررقوبطیش



اس نقش کے نیچے طلسم آفتاب عزیمت اور آیت لکھیں۔ بس نقش مکمل ہے۔ اس نقش کو گلاب و زعفران سے تیار کردہ سیاہی سے سفید کاغذ پر لکھیں۔ اگر سنہری کاغذ مل جائے تو سنہری کاغذ کے اُس طرف لکھیں جو سفید ہوتا ہے۔ اب نقش کو تہہ اس طرح کریں کہ اس نقش کی تہہ ۴ یا ۸ یا ۱۲ ، ۱۶ کریں تہہ غلط نہ لکھیں۔ اس نقش کو ساعت شمس میں تیار کریں جب نقش تیار ہو جائے تو سرخ ریشمی دھاگے میں لپیٹ کر چاندی کے تعویذ میں مڑھوالیں۔ تیاری کے بعد نقش کو بحفاظت سنبھال کر رکھ

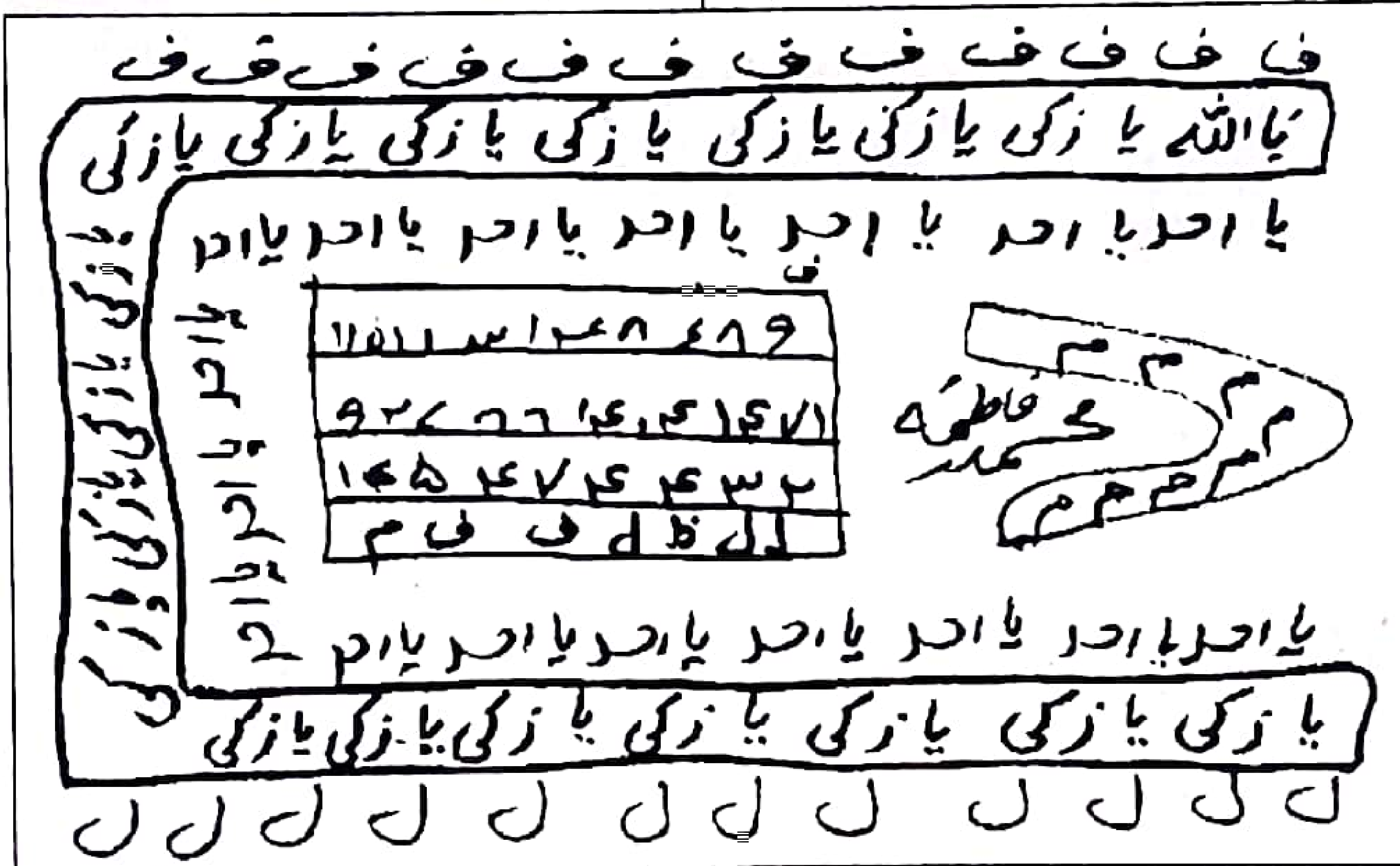
ختم ہو کر قلیل مدت میں سرفرازی عزت و مرتبہ اور ترقی حاصل ہوگی کہ خلقت حیران رہ جائے گی۔ دشمنوں پر غلبہ ہوگا۔ افسران تسخیر ہوں گے سیارگان کی گردش خاص طور پر زحل کی ساڑھ ستی کا اثر ختم ہوگا جو کام بھی کریں گے کامیابی مقدر بنے گی جو کام جس سے چاہیں گے وہ کر دیا کرے گا۔ گویا فتوحات عظیمہ حاصل ہونگی کیونکہ خدائے پاک کی کلام اور بزرگوں کی ترکیب میں اثر ہے اور خدا کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ میری دعا ہے کہ قارئین اس نقش سے فیضاب ہوں۔ جو اس نقش

سے فائدہ اٹھائیں وہ عامل شاہ زنجانی اور میرے حق میں دعائے خیر ضرور کریں۔ اللہ سب کو عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

رحمکاریہ جفر اوج شمس

☆......از تحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ۔ ایبٹ آباد

اس سال اوج شمس 11 جولائی دوپہر 3:23 منٹ تا 12 جولائی شام 4:54 منٹ تک رہیگا۔ اوج شمس میں اکثر عاملین جفر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو کہ تسخیر خلائق' ترقی و مرتبہ کیلئے بہت تیزی سے کام کرتے ہیں۔ آج کی محفل میں آئینہ قسمت کیلئے طلسم ترقی کامل کیساتھ حاضر ہوں۔ یہ طلسم پچھلے سال شرف شمس میں ایک شخص کو تانبہ کی پلیٹ پر تیار کیا تھا۔ اس کو اللہ پاک کے فضل و کرم سے اتنی ترقی ہوئی کہ اس نے دوبارہ اوج شمس میں اپنی پوری فیملی کیلئے تیار کروایا۔ یہ طلسم جب تیار ہو جائے تو اس پر گیارہ مرتبہ سورۃ ہوڈ پڑھ کر دم کریں اللہ پاک اتنی برکات عنایت فرمائیگا کہ عقل حیران ہوگی۔ اگر یہ طلسم خود تیار نہ کر سکیں تو مجھ سے یا براہ راست سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔ اللہ پاک بے پناہ برکات عنایت فرمائیگا۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔



بقیہ: درود پاک اس لئے بھی پڑھیے کہ:

شخص اپنے لئے نعوذ باللہ اللہ بن کر ہر کام اور ہر خواہش پوری کر لیتا۔ مگر ہم صرف کوشش کر سکتے ہیں کوئی ایسا کام خود نہیں کر سکتے جو اللہ کرتا ہے۔ سوائے ایک کام کے ذرا سوچئے؟ جی ہاں' درست' ارشاد باری تعالیٰ ہے میں اور میرے فرشتے محمدؐ پر درود بھیجتے ہیں سو آپ درود پڑھتے ہوئے اللہ کی پیروی میں' اللہ کے ساتھ جا کھڑے ہوتے ہیں یعنی ایک ایسا کام جو آپ اور اللہ ایک ساتھ کر رہے ہیں' دھیان دیجئے' یہ کیا مقام ہے' اور جس کی وجہ سے یہ مقام نصیب ہوا یعنی درود' اس کا کیا مقام ہے؟ سو! درود' اس مقام پر فائز ہونے کیلئے بھی پڑھیے۔

دوسری بات اللہ سخی کو پسند اور کنجوس کو سخت ناپسند فرماتا ہے۔ (القرآن)

جس نے میرا نام اور مجھ پر درود نہ بھیجا وہ سب سے بڑا کنجوس ہے۔ (حدیثؐ)

یاد رکھئے ایک درود پاک ہمیں کنجوسوں کی صف سے نکال کر سخیوں کی صف میں کھڑا کر دیتا ہے اس لئے بھی درود پڑھنا کبھی نہ بھولئے۔

(بشکریہ: روزنامہ اوصاف۔ لاہور)

لوح محفوظ

یہ لوح محفوظ مجموعہ احراز' 150 مختلف دعاؤں' قرآنی آیات اور ایک ہزار اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہے۔

(1) حرز جواد علیہ السلام (2) حرز یمانی (3) حرز ابو دجانہ (4) دعائے معراج (5) دعائے الامان (6) دعائے نادعلی کبیر (7) دعائے نور کبیر (8) دعائے جوشن کبیر (9) ایک ہزار اسمائے حسنیٰ (10) آیت الکرسی (11) چار قل (12) حرز یامن تحل (13) حروف مقطعات (14) حرز خدیجۃ الکبریٰ (2 عدد) (15) 4 عدد حرز النبیؐ (16) حرز فاطمۃ الزہراؑ (17) حرز علی علیہ السلام (دو عدد) (18) حرز حسن و حسین علیہ السلام (19) حرز حسن علیہ السلام (20) حرز حسین علیہ السلام (21) حرز زین العابدین علیہ السلام (تین عدد) (22) حرز باقر علیہ السلام (دو عدد) (23) حرز صادق علیہا السلام (دو عدد) (24) حرز موسیٰ کاظم علیہ السلام (چھ عدد) (25) حرز امام رضا علیہ السلام (تین عدد) (26) حرز محمد تقی علیہ السلام (27) حرز علی نقی علیہ السلام (28) حرز حسن عسکری علیہ السلام (دو عدد) (29) حرز ولی عصر علیہ السلام (دو عدد) ان کی بزرگ علمائے متقدمین نے انبیاءؑ و آئمہ اطہارؑ سے نسبت بیان فرمائی ہیں۔

روحانی فوائد لوح محفوظ ان کو پڑھنے سے یا پاس رکھنے سے حفاظت از شر شیطان' سر دشمنان' شر حسد دین' شر بد خواہان' شر اشرار' زبان بندی بد گویان' حفظ آبرو' حفاظت آفات' حفاظت بلیات' حفاظت نظر بد' وسعت رزق' رفع پریشانی' رفع بندش' کور چشم دشمن' دوستی' اخوت' محبت' عزت' احترام' شہرت اور نظر خلائق' باطل السحر' تیر بند' تیغ بند' حفاظت ساحران' رفع خرابی کارہا' کشائش کارہا' حفاظت ناگہانی موت' حفاظت حادثات' خاندان میں اتفاق اتحاد' محبت زن و شوہر' بیماریوں سے حفاظت' شفائے امراض' حفاظت جانکنی سختی' رفع عداوت' تسخیر ظالم' ہول اور وحشت کی دوری' حفاظت موذی جانور' حفاظت درندہ' موت کے وقت چہرہ نورانی' برے خیالات سے حفاظت۔ آپ اس زمانہ میں تنگی اور مشکلات کی زندگی بسر کر رہے ہیں خواہ کوئی وجہ ہو قرض نے نیند حرام کر دی ہو باوجود محنت اور کوشش کے روزگار نہ ملتا ہو پیسے میں برکت نہ ہو' ترقی نہ ہوتی ہو' ملازمت نہ ملتی ہو یا اور کسی بھی وجہ سے زندگی اجیرن ہو چکی ہو کاروبار دن بدن نقصان میں ہو۔ کسی دشمن کا خفیہ ہاتھ کام کر رہا ہو تو لوح محفوظ تحفتاً شہزادہ حافظ سید محسن علی شاہ زنجانی سے لیکر اپنے پاس رکھیں یا فریم کروا کر گھر میں لٹکائیں فوائد بے بہا مشاہدہ ہونگے۔ یہ دعویٰ نہیں حقیقت ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح محفوظ ہو گی اس شخص کے سب کام قدرت الٰہی سے درست ہوتے جائینگے۔ دوسرا یہ کہ اُس شخص پر آفت' مصیبت' اذیت اور ناگہانی موت نہ آسکے گی۔ آگ تیر تلوار اور گولی بھی اس شخص پر اثر انداز نہ ہو سکے گی۔ گویا کہ یہ ایک قسم کی بلٹ پروف جیکٹ ہی ہو گی مقصد یہ ہے کہ جب آپ کے لوح محفوظ ہو گی آپ کا اپنا تحفظ خود بخود ہو گا مختصر یہ کہ نہایت ہی مجرب اور کامیاب لوح ہے آپ استعمال کر کے دیکھیں فوائد بے شمار ظاہر ہونگے۔ انشاء اللہ

نوٹ: لوح محفوظ (مفت) منگوانے کیلئے مقامی و غیر مقامی بہن بھائی پتہ لکھا رجسٹرڈ لفافہ ابھی سے جمع کروا کر اپنی لوح محفوظ ملنے کو یقینی بنالیں۔ ایک بار پھر وضاحت ہے کہ یہ لوح تحفتاً (مفت) خوشنودی خدا اور رسولؐ و چہاردہ معصومینؑ کیلئے دی جا رہی ہے۔

اوج زہرہ

میاں جاوید اقبال

سیارہ زہرہ کو برج جوزا کے 22 درجہ پر اوج کی سعادت نصیب ہوتی ہے جو کہ زہرہ کی سعد اصغر نظر ہے۔ ان سعد اوقات میں تسخیر خلق' رجوع خلق' مرد اور عورت کے درمیان حب پیدا کرنا حاضری مطلوب' تسخیر مستورات جیسے عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ سعد اصغر ساعات 11 جولائی بروز منگل رات 8 بجکر 1 منٹ سے لیکر 12 جولائی بروز بدھ سہ پہر 4 بجکر 2 منٹ تک حاصل ہو رہی ہیں۔ ان ساعات کی مناسبت سے دو ایسے اعمال حب پیش کر رہا ہوں جو کہ تاثیر ظاہر کرنے میں اپنا ایک مقام رکھتے ہیں۔ پہلا عمل خالصتاً میاں بیوی کے درمیان حب پیدا کرنے اور ناچاکی کو ختم کرنے کا بے انتہا اختیار رکھتا ہے بلکہ بدرجہا حب پیدا کر کے ایک مثالی جوڑا بنا دیتا ہے۔ خاص ایسے لوگ جن کے درمیان ہمیشہ ان بن رہتی ہو یا بڑی بے رُخی سے پیش آتے ہوں یا ایک دوسرے کی ذرا بھر بھی پروا نہیں کرتے یا جن لوگوں کی زندگی ان ناچاکیوں کی وجہ سے اجیرن ہو چکی ہو یا گھر کا ماحول بگڑتا چلا جا رہا ہو۔ اُن کیلئے ایک تحفہ خاص اور نوید مسرت ہے۔ اس عمل کو بنا کر ایک اعلیٰ اور مثالی زندگی کا مزہ چکھ سکتے ہیں۔

عمل نمبر 1: میاں بیوی کے درمیان انتہا محبت پیدا کرنا

یہ عمل تھوڑا پیچیدہ ضرور ہے لیکن پر تاثیر اور سریع التاثیر ہے اس عمل کو تیار کرنے کیلئے دو علیحدہ علیحدہ اعداد نکالنا پڑتے ہیں۔ نمبر ایک اس عمل میں استعمال کیلئے اسم طالب و مطلوب بمعہ والدہ اور اسم اعظم (جو عمل حب میں استعمال کئے جاتے ہیں) مثلاً یاودود' یا جامع' یا عزیز درکار ہیں۔ اس طریقہ میں سب سے پہلے اعداد آدم و حوا کے لیں گے کیونکہ اُن کے درمیان ایک مثالی حب پائی جاتی تھی۔

اسم الٰہیہ حب	یاودود	۲۰
اسم طالب	آدم	۴۵
اسم مطلوب	حوا	۱۵
	میزان	۸۰

حصہ دوم

طالب	امجد بن ثریا	۸۳۱
مطلوب	فرزانہ بنت حمیداں بیگم	۵۲۸

اس عمل میں طالب و مطلوب کے درمیان محبت مطلوب ہے اس لئے ہم اسم الٰہیہ یاودود کی روحانیت سے مدد طلب کریں گے اور اس کا ایسا نقش تیار کریں گے جس میں ہر امر واضح رہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تینوں ناموں کے اعداد جمع کر کے اس میں سے ۶۰ عدد طالب و مطلوب (آدم و حوا) کے طرح کریں گے اور پھر ۷ عدد قانون کے اس میں سے طرح کریں گے اور باقی حاصل اعداد کو نصف کر کے خانہ اول میں رکھ کر خانہ ۸ تک پر کیا اور اگر باقی کسر آتی ہے تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔ مثلاً

حصہ اول کے اعداد کی تعداد	۸۰
۶۰ عدد طرح کئے	۸۰ـ۶۰=۲۰
۷ عدد قانون کے طرح کئے	۲۰ـ۷=۱۳
اب حاصل اعداد کا نصف کیا = کسر	۱۳÷۲=۶=۱

اب عدد ۶ کو خانہ ایک میں رکھ کر پانچویں خانہ میں ایک کسر لے کر خانہ ۸ تک پر کیا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

جبرائیل

۱۴	۸۳۳	۵۲۶	۶
۵۲۵	۷	۱۳	۸۳۴
۸	۵۲۸	۸۳۱	۱۲
۸۳۲	۱۱	۹	۵۲۷

پھر حصہ دوم کے طالب کے اعداد کو خانہ نمبر ۹ سے خانہ نمبر ۱۲ تک پر کیا۔ اب مطلوب کے اعداد سے ۳ عدد نفی کر کے خانہ نمبر ۱۳ سے

خانہ نمبر۱۶ تک پر کریں گے۔ اس طریقہ سے قطرین اور سطرین برابر ہوں گے۔ اعداد طالب ومطلوب خانہ ۹ اور ۱۶ میں قائم ہونگے جبکہ ان کے اوپر دونوں خانوں میں اسم الٰہیہ حب مخفی ہوں گے۔ اس طرح یہ نقش اعداد طالب ومطلوب اسم الٰہیہ کا مکمل ہوگا یہ ایک بے نظیر عمل ہے اگر اس سے کسی چند خوشیاں نصیب ہوں تو وہ حضرت شاہ زنجانی اور اس حقیر فقیر کو ضرور اپنی دعا میں یاد رکھیں۔

عمل نمبر 2: حاضری وبے قراری محبوب

یہ طریقہ عمل بھی ۲ حصوں پر مشتمل ہے فرق صرف یہ ہے کہ اس میں اسم الٰہیہ کی جگہ آیت قرآنیہ کی روحانیت سے کام لیں گے۔
آیت قرآنی یہ ہے: آیت کے اعداد ۲۱۲۳ ہیں)

والقیت علیک محبة منی والتصنع علی عیی ٥

اعداد آدم وحوا ۶۰
اعداد آیت قرآنی ۲۱۲۳
میزان ۲۱۸۳

طالب: امجد بن ثریا بیگم ۸۳۱
مطلوب: فرزانہ بنت حمیداں بیگم ۵۲۸
آیت قرآنی ۲۱۲۳
میزان ۳۴۸۲

اوپر درج بالا تعداد کو عمل نمبر۱ کی طرح اس میں سے ۶۰ اور ۷ عدد طرح کر کے نصف تعداد کو خانہ ایک سے خانہ ۸ تک پر کریں۔ اگر کسر ہو تو خانہ پانچ میں ایک عدد کا اضافہ کریں۔ پھر خانہ نمبر۹ سے خانہ نمبر۱۲ تک طالب کے اعداد کو پر کریں اعداد مطلوب سے ۳ عدد نفی کر کے خانہ نمبر۱۳ سے خانہ نمبر۱۶ تک پر کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

۱۰۶۵	۸۳۳	۵۲۶	۱۰۸۵
۵۲۵	۱۰۵۹	۱۰۶۴	۸۳۴
۱۰۶۰	۵۲۸	۸۳۱	۱۰۶۳
۸۳۲	۱۰۶۲	۱۰۶۱	۵۲۷

قارئین آئینہ قسمت! اس عمل میں خانہ بطن میں نیچے طالب و مطلوب مقدم رہتے ہیں جبکہ ان کے اوپر آیت مبارکہ کی روحانیت مخفی ہوتی ہے جو کہ عمل کو انتہائی پرتاثیر بناتی ہے۔ اس کی چال درج ذیل ہے۔

چال دونوں اعمال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

قارئین آئینہ قسمت! یہ عمل ان حضرات کیلئے ایک بے نظیر اور انمول تحفہ ہے جن کی کبھی عمل حب تک رسائی نہ ہو سکی ہو اور وہ اس طرح کے اعمال کے متلاشی ہوں۔ قارئین! یہ عمل اُن حضرات کیلئے ہے جو جائز جگہ محبت یا بغرض شادی بنا سکتے ہیں اور جن کی کبھی بھی یہ آرزو پوری نہ ہو سکی کہ اگر وہ چاہتے ہیں فلاں جگہ شادی کر کے کوئی فتنہ فساد نہ ہوگا۔ ان کیلئے ایک مجرب عمل ہے۔ اس عمل کے نقش ۲ عدد مشک زعفران سے لکھیں ایک نقش طالب اپنے پاس رکھے دوسرا نقش عنصر کے مطابق کام میں لائیں۔

قارئین آئینہ قسمت! ان دونوں اعمال کو بنانے سے پہلے حضرت شاہ زنجانی صاحب سے اجازت ضرور طلب کریں وگرنہ رجعت ہونے کا اندیشہ ہے جو کہ حب کا عمل بناتے بناتے عمل نفرت میں تبدیل نہ کر لیں۔ ان اعمال سے فائدہ اٹھا کر حضرت شاہ زنجانی اور مجھ حقیر فقیر کیلئے ضرور دعا کریں۔

رحمکاریہ جفر طلسمی سرمہ سلیمانی

☆......از: سید شعیب الرحمٰن شاہ۔ ایبٹ آباد

اوج زہرہ 11 جولائی سے 12 جولائی تک ہوگی۔ اوج زہرہ میں تسخیر، رجوع خلائق، تسخیر مستورات کیلئے آج کی محفل میں طلسمی سرمہ سلیمانی کے عمل کیساتھ حاضر ہوں۔ اس سرمہ کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) جن کی نظر کمزور ہو وہ یہ سرمہ استعمال کریں تو خداوند کریم کے حکم سے اس کی نظر بہتر ہوگی۔

(2) تسخیر رجوع خلائق کیلئے پرتاثیر ہے۔

(3) جن میاں بیوی کے درمیان روزانہ جھگڑا فساد رہتا ہو تو وہ محبت میں بدل جائے گا۔

(4) جن لوگوں کی دکان چاہے وہ ڈاکٹر، حکیم ہو یا کریانہ سٹور ہو۔

ان کیلئے رجوع خلق کمل جائیگی۔

(5) وہ خواتین و حضرات جن کی شادیوں میں رکاوٹ ہو تو اس کی برکت سے شادی کی رکاوٹ دُور ہو جائے گی۔

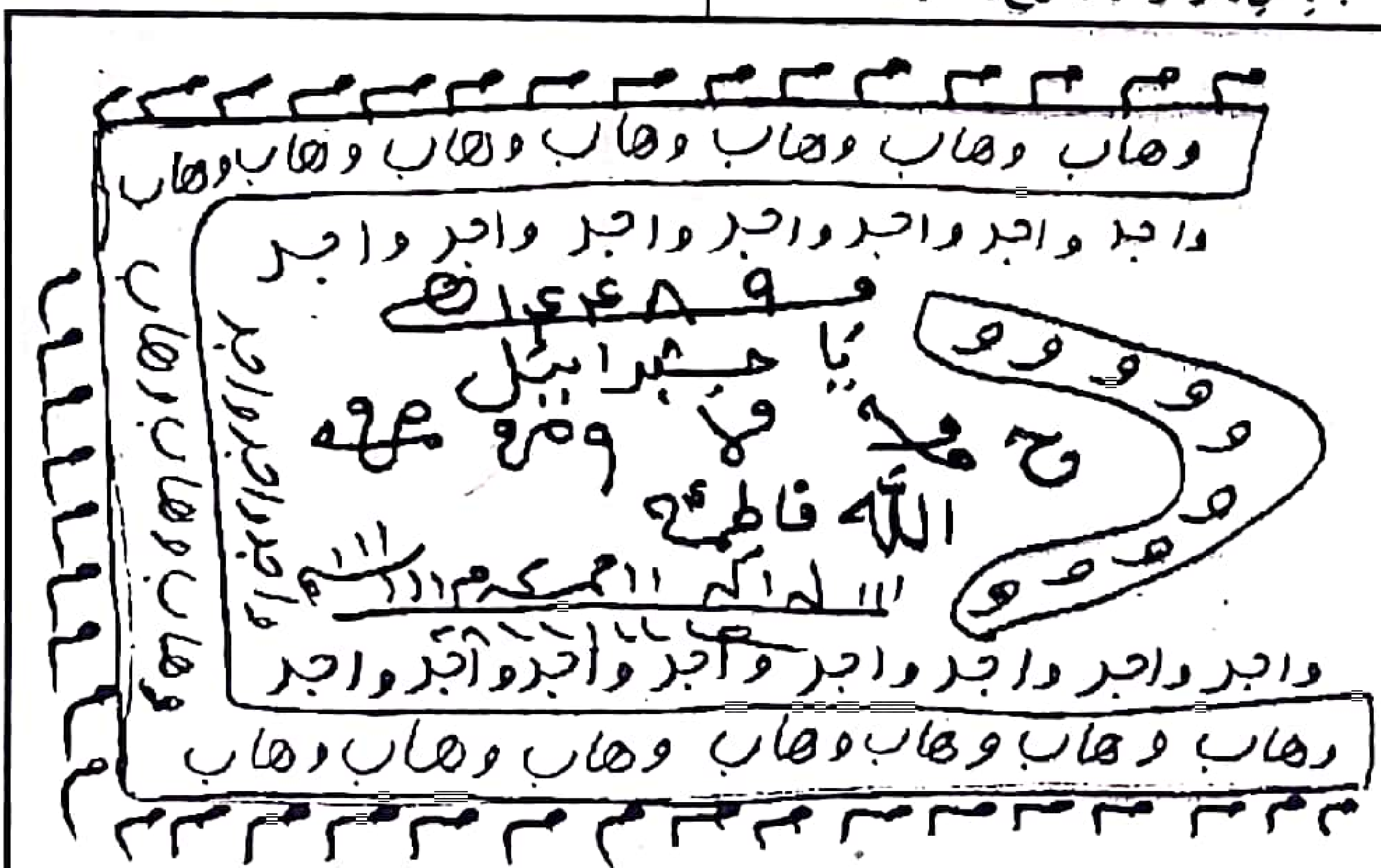
یہ طلسمی سرمہ اوج زہرہ کے دوران مندرجہ ذیل عمل 212 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس سرمہ کو جمعہ کے دن سے لگانا شروع کریں یہ عمل اصل میں مجھے حضرت علامہ سید محمد اسحاق نقوی صاحب سے بطور تحفہ ملا تھا۔ پچھلے 13 سالوں سے لوگوں کو تیار کر کے دیتا ہوں بے انتہا پر تاثیر اور چلتا ہوا عمل ہے۔ اگر یہ عمل خود تیار نہ کر سکیں تو مجھ سے یا پھر براہ راست عامل شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر ضرور کریں۔

عمل یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِفِ الْمُوَدَّۃَ وَالْاُلْفَۃَ وَالْمُحَبَّۃَ وَالشَّفَقَۃَ وَالْعَنْتَقَ فِیْ قُلُوْبِ جَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی صَاحِبِ ھٰذِہِ الدَّعْوَاتِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَحِبَّاءِ وَاَلْقَیْتَ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ اَلْحُبُّ بِحَقِّ یَا وَدُوْدُ یَا بَدُّوْحُ یَا ھَادِیُ ۝

رحمکاریہ جفر اوج زہرہ

اس سال اوج زہرہ 11 جولائی کو رات 8 بجکر 8 منٹ سے 12 جولائی سہ پہر 4 بجکر 8 منٹ تک رہے گی۔ زہرہ جب اوج میں ہوتی ہے تو اس کی تاثیر سے تسخیر خلق، رجوع خلق، تسخیر مستورات کیلئے بہت تیزی سے کام ہوتے ہیں۔ آج کی محفل میں آئینہ قسمت میں طلسم تسخیر خلق لیکر حاضر ہوں۔ یہ طلسم خالص تانبہ پر یا خالص گولڈن کاغذ پر تیار کریں۔ تیاری کے بعد اس پر گیارہ مرتبہ سورۃ یوسفؑ پڑھ کر دم کریں۔ اور سورۃ یوسفؑ کا ثواب خاتون جنت حضرت فاطمہؑ کو بخش دیں پھر روزانہ خاتون جنت حضرت فاطمہؑ کے اعداد کے مطابق **یا عزیز من کل یا عزیز بحق یا وھاب یا واحدُ** کا کھلا ورد رکھیں اور 135 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر اس کا ثواب حضرت فاطمہؑ کو بخش دیا کریں۔ اس لوح کا اتنا اثر ہے کہ جس طرح سورج کا مشرق سے نکلنا اٹل ہے اسی طرح اس کی تاثیر بھی اٹل ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ خداوند کریم آپ سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر میں مجھ گنہگار اور شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر ضرور کریں۔ اگر یہ عمل خود تیار نہ کر سکیں تو مجھ سے یا پھر براہ راست شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔



تثلیث زہرہ و مشتری

☆......از: **حکیم سرفراز احمد زاھد ملتان**

زہرہ اور مشتری دونوں سعد ستارے ہیں اور ان کو سعدین بھی کہتے ہیں۔ زہرہ عورت سے منسوب ہے اور عیش و عشرت سے متعلق ہے مشتری ادراکی قوتوں سے متعلق ہے۔ ان دونوں کے درمیان سعد اکبر نظر قائم ہے۔ اس وقت کی تاثیر سے دو دھڑکتے دِل ایک ہو سکتے ہیں۔ جب ان میں سعد نظر قائم ہوتی ہے۔ اس وقت کی روحانیت کو مناسب طریقے سے استعمال میں لایا جائے تو تسخیر قلب کا کام دیتی ہے۔ عاملین کے نزدیک یہ ایک ایسا مؤثر وقت ہوتا ہے کہ شرف زہرہ کے بعد اس کا انتظار کیا جاتا ہے اور ادھورے اور اُلجھے ہوئے معاملات اس دوران روحانیت کی مدد سے نمٹائے جاتے ہیں۔ **یہ وقت دوستوں کو ملانے' مخالفین کی مخالفت اور کدورت دور کر کے ان کے درمیان محبت و آتشی کا' مادہ پیدا کیا جاتا ھے۔** اس وقت دو سرکش دِلوں کو تسخیر کیا جا سکتا ہے۔ دو ناراض دِلوں کو ملانے' خصوصی محبوب کو تسخیر کرنے' میاں بیوی کی ناراضگی دور کرنے' افسران کی تسخیر کرنے کے علاوہ دشمن کو دوست بنانے' روٹھے ہوؤں کو منانے اور گئے ہوئے کو واپس بلانے کیلئے یہ تثلیث سریع التاثیر ہے۔ اس کی تاثیر میں اضافہ عام اوقات کی بناء پر ایک ہزار گنا ہوگا کیونکہ ماہ رجب کی اول تاریخیں ہونگی اور خصوصاً جمعرات اور جمعہ کے مکمل دن مل رہے ہیں۔ مشتری جمعرات کا ستارہ ہے۔ زہرہ جمعہ کا حاکم ہے۔ میں تو یہ بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں یہ وقت اس سال شرف زہرہ سے کئی ہزار گنا طاقت ور ہے۔ اس وقت جو بھی عمل کیا جائے گا وہ کامیاب ہوگا یعنی کوئی فرد یا خلقت کسی غیبی طاقت کے زیر اثر خود بخود آپ کی طرف کھینچی چلی آئے گی۔ اس وقت کی روحانیت اور غیبی اثرات سے وہ لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کا براہ راست مخلوق سے تعلق ہو مثلاً سیاسی لیڈرز' حکماء' ڈاکٹرز' طبیب' وکیل اساتذہ کرام جو اپنے پرائیویٹ سکول چلاتے ہوں یا ٹیوشن سنٹر چلاتے ہیں۔ پراپرٹی ڈیلرز' دکاندار وغیرہ۔ اس وقت کا ایک خاص راز اور بھی ہے وہ لوگ جو محبوب کو تسخیر کرنا چاہیں کہ قید و بند کی زنجیریں توڑ کر چلی آئے یا ناراض میاں بیوی میں سے کوئی فرد واپس آ کر فرمانبرداری کرے یا وہ اولاد جو والدین کو چھوڑ کر سسرال میں پڑی ہو یا وہ خاتون جو کسی خاص مرد سے یا کوئی مرد کسی مخصوص خاتون سے شادی کرنا چاہتا ہو وہ لوگ اس تثلیث سے لازمی فائدہ اٹھائیں لیکن جائز کام ہو ورنہ یہ مؤکلات کا عمل ہے۔ انسان کو نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔ میں اس عمل کو وضاحت سے پیش کر رہا ہوں۔ جفری اعمال میں کسی چلہ اور زکات کی ضرورت نہیں ہوتی ہے تسخیر محبوب کیلئے عمل کی مثال پیش خدمت ہے۔

اگر کسی عورت یا مرد کی تسخیر مطلوب ہے یا تسخیر خلق مطلوب ہے میں آیت مبارکہ **والقیت علیک محبة منی والتصنع علی عینی** کی روحانیت سے مدد لی جائے گی اس آیت پاک کے عدد ۲۱۲۳ ہیں۔ سب سے پہلے نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد لیں گے۔ ان میں آیت پاک کے اعداد بھی شامل کریں گے۔ کل مجموعہ سے ۴۱ عدد تفریق کر کے باقی جو عدد بچیں گے ان کے حروف بنا کر آگے آئیل لگا کر مؤکل بنائیں گے۔ مؤکل حاصل کرنے کے بعد ان ناموں کی تکسیر کریں گے۔ پہلے نام پھر آیت پاک پھر مطلوب کا نام معہ والدہ لکھ کر تکسیر کریں گے جب کامل تسخیر ہو جائے گی تو دائیں پہلو کے حروف اور بائیں پہلو کے حروف لے کر ان کو امتزاج دیں پھر تین یا پانچ حروف کے کلمات بنا کر آگے یوش لگائیں یہ اعوان العمل کہلائیں گے۔ اب تمام تکسیر کے اعداد لیں یعنی سطر اول کے اعداد لے کر تکسیری عمل جتنی سطور میں مکمل ہوا ہے ان سے ضرب دے کر اعداد لیں اور ان سے ایک نقش مخمس پر کریں یعنی کل اعداد سے ۶۰ تفریق کر کے ۵ پر تقسیم کریں اور نقش مکمل کریں۔ اگر باقی بچے تو خانہ نمبر ۲۱' ۱۱' ۶' ۱۶ میں مزید ایک عدد کا اضافہ کر کے مکمل کرین۔ میرا خیال ہے کسر پر کرنا ابھی نہیں سمجھے۔ باقی ایک بچے تو خانہ نمبر ۲۱ میں اگر ۲ بچے تو خانہ نمبر ۱۶ میں اضافہ کریں۔ اب تمام تکسیر کے اعداد جن کا نقش مکمل کیا ہے میں سے ۳۱۹ تفریق کر کے باقی اعداد کے حروف بنا کر آگے کلمہ طیش کا اضافہ کر کے لکھیں اسے جنات العمل کہیں گے۔ نقش کے چاروں طرف اعوان العمل لکھیں اوپر مؤکل لکھیں نیچے جنات العمل لکھیں اور نیچے عزیمت تحریر کریں۔ محبت کیلئے گیارہ نقوش لکھیں ایک نقش پاس رکھا جائے ایک مطلوب کی گزرگاہ سے دبایا

جائے لیکن یہ کام زہرہ کی ساعت میں ہوگا۔ یہ تین دن وقت رہیگا۔ آسانی سے کام کیا جاسکتا ہے۔ باقی نقوش کی بتیاں بنالیں اور رات کو چراغ جلا کر رُخ خانہ مطلوب کی طرف کریں اور ایک نقش جلائیں یہ نقش زعفران سے لکھے جائیں گے۔ یہ کام اگر ہر ساعت زہرہ میں کیا جائے تو ان تین دنوں میں حاضری مطلوب لازمی ہے۔ اس کے ساتھ بخور ضرور سلگائیں پاس بیٹھ کر یہ عزیمت پڑھیں۔ یا (مؤکل کا نام) احضرو (نام مطلوب معہ والدہ) العجل الساعۃ الوحا۔ اگر دوران عمل کوئی مداخلت کرے تو بالکل توجہ نہ دیں۔ اگر کسی افسر کی تسخیر ہو تو بجائے احضرو کے سخو قلب فلاں پڑھیں یہ کام بڑی ہوشیاری سے کرنا پڑتا ہے۔ نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ السمت علیکم یا ایھا الارواح العلویات والثقلیات یا (مؤکل کا نام + اعوان العمل بھر جنات العمل) احضرو (نام مطلوب مع والدہ) فی المحبت والمؤدۃ (نام طالب معہ والدہ) العجل الساعۃ الوحا۔

(۱) اب اس کی مثال حل کرتا ہوں مثلاً

نام طالب اسلم	اعداد	۱۳۱
نام مطلوب: رابعہ	اعداد	۲۷۸
آیت پاک کے اعداد		۲۱۲۳
میزان		۲۴۹۱

حروف بنے اص ت غ غ

مؤکل بنا اصطفائیل

(۲) اب نام طالب آیت پاک اور نام مطلوب کی تکسیر جفری کرنی ہے۔ اس صفحہ پر اتنی طویل ۴۰ حروف کی نہیں آسکتی چنانچہ سمجھانے کی خاطر دونوں ناموں کے درمیان اسم ودود رکھ کر اس کی تکسیر جفری کر رہا ہوں مقصد صرف تکسیری عمل سمجھانا ہے۔ آپ اسی طریقہ پر آیت مبارکہ کو بسط حرفی کر کے تکسیری عمل مرتب کریں تا کہ مکمل فوائد مل سکیں۔

تکسیری عمل:

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳

۱ ا ل ر م و د و ر ا ب ع ھ

۲ ھ ا ع ک ب ر ا م ر و د و د

۳ و ھ د ا د ع و ک ر ب م ر ا

۴ ا و ر ھ م د ب ا ر د ک ع و

۵ و ا ع و ک ر د ھ ر م ا د ب

۶ ب و د ا ا ع م و ر ک ھ ر د

۷ د ب ر و ھ د ک ا ر ا و ع م

۸ م د ع ب و ر ا و ر ھ ا د ک

۹ ک م د د ا ع ھ ب ر و و ر ا سطر امام

۱۰ ا ک ر م و د و د ر ا ب ع ھ سطر آخر

(۳) ۱۳ حروف کی تکسیر ۱۰ سطروں میں مکمل ہوئی۔ اب تکسیر کے دائیں اور بائیں کے حروف اٹھائیں۔

حروف دائیں طرف: اھو اوب دمک

حروف بائیں طرف: ھوا وبد مکا

امتزاج حروف: اھھو واوو وببد دمم ک کا = ۱۸ حروف

اعوان العمل: اھھیوش وااویوش وبہدیوش دمکیوش کایوش

(۴) کل اعداد تکسیر:

۱۳۱+۲۰+۲۷۸=۴۲۹×۹=۳۸۶۱_۲۰=۳۸۰۱÷۵=۷۶۰ باقی ۱

خانہ نمبر ۲۱ میں مزید ایک عدد کا اضافہ۔

(۵) کل اعداد تکسیر:

۳۸۶۱_۳۱۹=۳۵۴۲=حروف بنے = بم ث غ غ غ + طش

جنات العمل = ہمثغغغطش

۷۸۶

اصطفائیل

بلطفائیل جبرائیل مکطفائیل

۷۷۰	۷۸۴	۷۶۶	۷۷۹	۷۶۲
۷۶۳	۷۷۱	۷۸۵	۷۶۷	۷۷۵
۷۷۶	۷۶۴	۷۷۲	۷۸۱	۷۶۸
۷۶۹	۷۷۷	۷۶۰	۷۷۳	۷۸۲
۷۸۳	۷۶۵	۷۷۸	۷۶۱	۷۷۴

دائیں: اسرافیل — اھھیوش وااویوش

بائیں: عزرائیل — وبہدیوش دمکیوش کایوش

دلطفائیل طلطفائیل

ہمثغغغطش

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ السمت علیکم یا ایھا الارواح العلویات والثقلیات یا (یا اصطفائیل یا اھھیوش یا وااویوش یا وبہدیوش یا دمکیوش یا کایوش یا ہمثغغغطش احضرو رابعہ فی المحبت والمؤدۃ اسلم العجل الساعۃ الوحا۔

روحانی عملیات

عمل ہمزاد

☆......از: فیاض حسین فیضی۔ سرائے عالمگیر

حاضرات کے موضوع پر ایک شکایت عام ہے کہ ہم نے بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کیا لیکن ہمیں کامیابی نہیں ہوئی۔ یہ شکایت اپنی جگہ بالکل بجا ہے لیکن یہ بات بھی سچ ہے کہ اگر آپ کا اُستاد واقعی اُستاد ہی ہے تو وہ ضرور آپ کو ناکامی کی وجہ بھی بتائے گا۔ میں کچھ عرصہ قبل اپنے بھائی عامل کامل سید شعیب الرحمٰن کا کاخیل کی اجازت سے اُن کی نگرانی میں عمل کیا لیکن مجھے اس وقت کامیابی نہیں ہوئی جس کی وجہ بتائی گئی کہ میری باطنی نگاہ بند ہے عمل پورا ہونے پر چیز حاضر ہوئی لیکن مجھے دکھائی نہ دی۔ اس لئے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں پہلے باطنی نگاہ کو کھولیں پھر حاضرات کی دُنیا میں قدم رکھیں۔ آئینہ کی طرح آپ کو ہر چیز نظر آئے گی۔ آج کی محفل میں قبلہ سید شعیب الرحمٰن کا کاخیل کی اجازت عمل ہمزاد پیش خدمت ہے۔

شوال کے مہینے میں ایک ایسے مردے کے کپڑے تلاش کریں جو دریا میں ڈوب کر یا ایکسیڈنٹ میں مارا گیا ہو جب کپڑے مل جائیں پھر جہاں قصائی گائے اور بھینس ذبح کرتے ہیں اُن کپڑوں کو گائے یا بھینس کے خون میں بھگو دیں یہ بات یاد رکھنی ہے کہ بھگونے کا ٹائم عصر کا ہو اب خون میں بھیگے ہوئے کپڑے اُٹھا کر اس مردے کی قبر پر چلے جائیں جب قبر پر پہنچیں تو قبر والے کو سلام کہیں پھر ۴۱ مرتبہ سورۃ فاتحہؑ ۴۱ مرتبہ سورۃ اخلاص اور ۹۲ مرتبہ درودِ ابراہیمیؑ پڑھ کر ثواب صاحب قبر کو بخش دیں پھر سیدھے گھر چلے آئیں کپڑے ساتھ لے کر نہیں آنے۔ ایسا رات کے بارہ بجے الگ کمرے میں گیارہ مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھ کر اسی صاحب قبر کو بخش دیں۔ صبح جب سورج نکلے تو اسی صاحب قبر کے پاس چلے جائیں اس وقت یہ خیال رہے کہ کپڑے کے نیچے سو ڈیڑھ سو بچھو ہوں گے ان بچھوؤں کو ماردیں پھر اُن مرے ہوئے بچھوؤں سے تیل نکال کے اڑھائی کلو سرسوں کا تیل شامل کر دیں پھر صاحب قبر کو سلام کہہ کر کہو کہ اے مردے میں تیرے ہمزاد کو قابو کرنا چاہتا ہوں یہ کہہ کر سیدھا گھر چلے آئیں۔ پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں۔ اب جس ٹائم پر کپڑا صاحب قبر کے اوپر رکھا تھا اسی ٹائم سے پڑھائی شروع کریں۔ پڑھائی کی تعداد صاحب قبر کے نام کے اعداد کے مطابق ہوگی گیارہ دن کا عمل ہے اور یہ عزیمت پڑھنی ہے۔

عزیمت علیکم یا معشر الجن والانس والارواح بحق لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام یا قوم ہمزاد حاضر شو ۝

عمل شروع کرنے سے پہلے اڑھائی کلو چاول لا کر خالص گائے کے دودھ میں کھیر پکا کر ایک حصہ کنواری لڑکیوں کو کھلائیں دوسرا حصہ امام مسجد اور تیسرا حصہ پرندوں کو کھلائیں اور اس ساری نیاز کا ثواب پنجتن پاک علیہ السلام کو بخش دیں اور چودہ معصومینؑ کو اس کے بعد مردے کو۔ عمل شروع کرنے سے پہلے قبلہ شاہ زنجانی صاحب یا سید شعیب الرحمٰن کا کاخیل صاحب سے اجازت ضرور لیں اجازت اور حصار کے بغیر سخت جانی نقصان ہوگا اس لئے سختی سے تاکید کرتا ہوں کہ اجازت اور حصار کے بغیر عمل ہرگز ہرگز نہ کیجئے گا۔

تسخیر جوگی جے پال

☆......از تحریر: قیصر احمد بی اے: کراچی

یہ ایک عجیب عمل ہے۔ ہندوؤں کیلئے ہندی زبان میں پڑھنا ہے۔ مگر نیاز مسلمان کی ہے۔ میں چیلنج کرتا ہوں کہ آج تک جوگی جے پال کا اتنا مکمل اور درست عمل آپ کی نظروں سے نہیں گزرا ہوگا۔ جوگی جے پال کو تسخیر کرنے کیلئے آپ کو جناب خواجہ خواجگان غریب نواز معین الدین چشتی اجمیریؒ کی سوا کلو کھیر اور پانچ گلاب کے پھولوں پر نیاز دینی ہے۔ سرکار غریب نواز کی دہائی دیکر 21 دن تک 2100 مرتبہ عمل پڑھنا ہے۔ عمل یہ ہے:

ھیرن. کِیرن. کِھیلین. بِجھیا چُوھا مُنڈا سُواھا.

21 دن کے اندر اندر جوگی جے پال حاضر ہو جائے گا۔ چاند کی 21 تاریخ کو رات نو بجے شب عمل شروع کریں اپنا حصار ضرور کریں ورنہ خیالی چوہے آپ کو بہت تنگ کریں گے۔ عمل کے دوران جب بھی آپ کو ڈر خوف محسوس ہو تو آپ حضرت خواجہ غریب نواز کا تصور کریں۔ جوگی جے پال آپ کے ہر اچھے برے کام میں مددگار ثابت ہوگا۔ کتنا ہی مشکل سے مشکل مسئلہ ہو پلک جھپکتے ہی حل کر دیتا ہے۔ یہ عمل سحری رازوں کا خزانہ ہے جسے جاہلوں سے پوشیدہ رکھنا افضل ہے۔

تسخیر ارجونی

ارجونی ایک پاور فل شکتی ہے۔ اگر آپ کو ہندی عملیات کا شوق ہے تو پھر ارجونی سے آپ ضرور واقف ہونگے۔ بہر حال آپ ہمارا بتایا ہوا عمل ضرور کریں۔ کامیابی آپ کے ساتھ ہے۔ چاند کی 29 تاریخ رات گیارہ بجے 2 لڈو موتی چور کے' 2 عدد پان لونگ' 2 عدد چھوٹی الائچی اور بہترین شراب کا ایک پیک سامنے رکھیں پھر 715 مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔

عین سَراعین اَرجُونِی اِسبِی اُس

صرف 21 دن میں آپ ارجونی کی شکتی کے ساتھ دُنیا میں دھوم مچا رہے ہوں گے۔ دُنیا آپ کے ہاتھ میں ہوگی۔ اس عمل میں ڈر خوف زیادہ آتا ہے اور رجعت پیدا ہونے کا بھی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے لہٰذا جناب قبلہ شاہ زنجانی صاحب سے خصوصی اجازت لازمی لیں۔

دہی سے حسن بھی اور صحت بھی

دہی ہماری غذا کو نہ صرف لذیذ بناتا ہے بلکہ ہماری صحت کے برقرار رکھنے اور ہمیں مختلف امراض سے محفوظ رکھنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ دہی کے استعمال سے نظام انہضام درست رہتا ہے۔ اس صحت بخش غذا کی خصوصیت وہ ننھے منے جراثیم یا بیکٹیریا ہیں جو اسے گاڑھا پن' ہلکی ترشی اور مہک عطا کرتے ہیں۔ امریکی محکمہ زراعت کے مطابق ہر شخص کو روزانہ ایک پیالی دہی کا استعمال کرنا چاہئے اس طرح ایک پیالی دہی کے استعمال سے انسان کو جو اہم غذائی اجزاء حاصل ہوتے ہیں ان میں 25 فیصد پروٹین' 20 فیصد رائبو فلاوین' 10 فیصد وٹامن اے' 35 فیصد کیلشیم ہیں۔ تحقیقات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ دہی کا استعمال بہت سی بیماریوں سے نجات کا ذریعہ ہے۔

درد سر: سر میں گرمی اور خشکی کے باعث ہونے والے درد کو ختم کرنے کیلئے دہی نہایت عمدہ اور قابل تعریف دوا ہے۔ اگر کسی شخص کو یہ شکایت ہو تو وہ سر' خصوصاً اگلے حصہ میں دہی کی مالش کریں اور اس دوران ایک مرتبہ دہی کھا بھی لیں۔ اس سے جلدی افاقہ ہو جاتا ہے۔

گنج پن: اگر کسی شخص کو گنج پن کی شکایت ہو تو وہ گائے کے دودھ سے تیار شدہ دہی لیکر اسے تانبہ سے تیار شدہ کسی برتن میں ڈال کر خوب گھوٹے حتیٰ کہ دہی سبز رنگ کا ہو جائے پھر اس پھینٹے ہوئے دہی میں ہلدی کی کچھ مقدار ملا دیں لیجئے دوا تیار ہے۔ اب یہ دہی گنج پن کے مریض کے سر میں لگا دیں کچھ عرصہ تک روزانہ یہ عمل دُہرائیں جلد تکلیف دور ہو جائے گی۔

قبض: گائے کے دودھ سے تیار شدہ دہی سے چھاچھ تیار کر کے حسب ضرورت لے لیں اور اس میں قدرے اجوائن ملا کر علی الصبح نہار منہ چند یوم کے استعمال سے قبض کی شکایت دور ہو جائے گی۔

یرقان مرض جگر سے چھٹکارا: روزانہ علی الصبح نہار منہ آدھ پاؤ دہی تھوڑی سی چینی ڈال کر ہمیشہ کھائیں تمام زندگی یرقان و جگر کا مرض نہ ہوگا اور اس کے علاوہ معدہ کا بھی مرض کبھی نہ ہوگا۔

خارش خشک و تر: اگر کوئی شخص خارش کے مرض میں مبتلا ہو تو وہ ایک پاؤ دہی لے اور اسے برتن میں ڈال کر تیز دھوپ میں رکھ دے۔ جب دھوپ کی حدت سے دہی گرم ہو جائے تو اس میں گندھک کا سفوف دس گرام ملا دیں۔ اس دوا کو خارش کی جگہ پر لگانے سے فائدہ ہوگا۔

امتحان میں پاس ہونے کیلئے: محنت کرنے پر بھی کئی مرتبہ بچے فیل ہو جاتے ہیں اور یہ سب قسمت کی خرابی سمجھا جاتا ہے۔ مگر حقیقت میں بچے محنت کو اکٹھا نہیں کر پاتے۔ اس کیلئے ایک آسان نسخہ ہے۔ جب تک امتحان ہو بچے کو دہی روزانہ دیں صرف اس کے اوقات میں تبدیلی کرنی ہے۔ اس میں راز ہے جیسے پہلے دن صبح آٹھ بجے دہی دی اگلے دن ۹ بجے اور پھر ۱۰ بجے اسی طرح ایک گھنٹہ روزانہ بڑھاتے جائیں۔

نیند میں چلنا: ایسے افراد جنہیں نیند میں چلنے کی عادت ہو اگر انہیں ناشتے میں روزانہ دہی کھلائی جائے تو اس سے ان کی نیند میں چلنے کی عادت میں خاطر خواہ کمی ہو سکتی ہے۔

پھنسیاں اور داد: پھنسیاں اور داد اور دانوں کو دور کرنے کیلئے یہ نسخہ مفید پایا گیا ہے۔ گائے کے دودھ کی دہی' سرسوں' گندھک اور کافور ہموزن لیکر پیتل کی تھالی میں ڈال کر نیم کی لکڑی سے گھوٹیں۔ جب یہ اچھی طرح حل ہو جائے تو اسکو داد' پھنسیوں اور دانوں پر لیپ کریں' کچھ دن ایسا کرنے سے دانے وغیرہ تمام ختم ہو جائیں گے۔ مختصر یہ کہ دہی کے فوائد و خواص زیادہ لکھنے سے قلم قاصر ہے دریا کو کوزہ میں بند کرتا ہوں اور اس شعر پر اختصار کرتا ہوں۔

روزانہ جس نے دہی کھائی — ہر مرض سے شفا پائی

قران نحسین زحل مریخ

از تحریر: فضل محمود نقاش

برصغیر، پاکستان و ہندوستان میں ممکنہ اثرات ماضی میں کیا ہوئے؟ مستقبل میں کیسے ہو سکتے ہیں؟

پیارے قارئین کرام رسالہ آئینہ قسمت! حضرت شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب جس قدر سیاسی نجوم اور جغرافیائی نجوم میں ملکہ ومہارت رکھتے ہیں وہ تمام شائقین نجوم اور قارئین کرام رسالہ آئینہ قسمت بخوبی جانتے ہیں۔ اگر وضاحت سے ذرا بیان کیا جائے تو اس خیال سے ڈر لگتا ہے کہ شاید آپ خوشامد کے زمرے میں بات کو شامل کر دیں۔ ویسے حضرت سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کی جس قدر خوش آمد کی جائے کم ہے ان کے علم نجوم کے سیاسی اور جغرافیائی پہلو پر جو قدرت و کاملیت حاصل وہ اس میدان کے شاہ سوار ہیں اور اگر کوئی حضرت سید انتظار حسین شاہ صاحب کا ہم رکاب ہو سکتا ہے تو وہ پروفیسر ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ صاحب ہو سکتے ہیں یا چند ایک مایہ ناز حضرات ہیں جس میں غازی منجم صاحب' جناب لیاقت اور جناب مردان علی شاہ پیر پگاڑا صاحب وغیرہ ان حضرات کی موجودگی میں یہ فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش محض ادنیٰ آدمی ہے۔ یہ فقیر تو اپنے مضامین میں علماء سلف کے تجربات اور عقلی علوم کو نقل کر کے ذرا ''گنڈھ تروپ'' کر لیتا ہے ورنہ علم سیاسیات اور سیاسی نجوم میں جس طرح حضرت شاہ صاحب اپنے تجربات کی بناء پر سیاسی نجوم سے راہنمائی فرماتے ہیں۔ اس طرح بات کو وضاحت کرنے کی طاقت اور مجال اس فقیر احقر العباد فضل محمود نقاش کے بس کی بات نہ ہے کیونکہ یہ فقیر دراصل ایک پرائمری سکول کا ٹیچر ہے جو کہ ماسٹر فضل محمود نقاش کے نام سے موسوم ہے۔ یہ تو حضرت سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کی نظر کرم وعنایت ہے کہ عزت افزائی فرماتے ہیں جس سے حوصلہ پا کر نجوم و جفر کا سفوف و معجون بنا کر بلکہ شربت (شر+بت = بیخ و تخم فساد) بنا کر نذر قارئین کرتا ہے۔ جو نظر قارئین کرم سے گزرتے ہیں۔ جس پر قارئین کرام نہ جانے کیا تبصرہ فرماتے ہیں۔ ان مضامین سیان حضرات کو کیا فائدہ پہنچ رہا ہے یا کیا نقصان پہنچ رہا ہے حالانکہ یہ فقیر احقر العباد نیک نیتی سے اپنے دوست قارئین رسالہ آئینہ قسمت کو اپنے ہم عصر اور علماء سلف (نجوم و جفر) کے تجربات نقل کر کے پہنچا رہا ہے۔ حالانکہ یہ فقیر احقر العباد خود نہ تو منجم ہے اور نہ ہی رمال و جفار ہے اور نہ ایسا کوئی دعویٰ رکھتا ہے اور نہی عامل کامل ہونے کا دعویٰ ہے چونکہ حضرت سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب نے قارئین کرام رسالہ آئینہ قسمت کے لئے چند سطور لکھنے کی دعوت دے دی ہے اس لئے تعمیل کر رہا ہوں چونکہ یہ بندہ دریا (مضمون) کو کوزے میں بند کرنے کا فن نہیں جانتا ہی اس لئے مضمون مجمل ہونے کی بجائے بے جا مفصل ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں معذرت خواہ ہوں۔

پیارے قارئین کرام رسالہ آئینہ قسمت! علم سیاست (تاریخ و جغرافیہ) کو علم نجوم (آثار و اخبار) سے پرکھا جا سکتا ہے یعنی علم تاریخ کی جانچ رکھنے والا علم نجوم سے پڑتال کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ جانچ اور پڑتال کا فن آتا ہو۔ جیسا کہ حضرت سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب اس فن میں مہارت رکھتے ہیں جس کی تازہ مثال ۸ اکتوبر ۲۰۰۵ کے شمالی علاقہ جات کے زلزلہ کی لے لیجئے جو جغرافیہ و نجوم پر سیارگان کے آثار پر اخبار اخذ کی گئی ہے کیا کسی نے پہلے یہ بات بتائی تھی؟ کیا یہ بات کسی ماہر ارضیات اور ماہر زلزلیات نے بتائی تھی؟ اگر آپ ماضی میں جائیں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون مصر کے واقعہ کو قبل از وقت افشاء کرنے والے اہل علم نجوم تھے یا کوئی اور قیافہ شناسی اور مردم شناس تھے۔ یا پاکستان کی سرزمین پر (کیچ مکران اور بھنبھور کا علاقہ) سسی پنوں کا واقعہ حسن و عشق کو اہل علم نجوم نے جنم کنڈلی (زائچہ وقت پیدائش) سے اخذ کر کے بتا دیا تھا۔

اگر آپ تاریخ پاکستان جانتے ہیں تو آپ کم از کم برصغیر کے حالات ارضی و زندگی انیسویں اور بیسویں صدی شمسی عیسوی بمطابق تیرہویں' چودھویں صدی قمری ہجری میں پورے کرہ ارض (نصف کرہ شمالی + نصف کرہ جنوبی) میں کیا کیا سیاسی' تاریخی اور جغرافیائی عروج و زوال انقلابات اور زمینی تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ ان تبدیلیوں کے پس پردہ جو آثار تھے ان کی جانچ اور پڑتال علم نجوم سے کر سکتے ہیں۔ پھر آپ بے اختیار بول اٹھیں گے کہ

تاریخ کے لئے علم نجوم جاننا کس قدر ضروری اور مفید ہے کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ ابوریحان البیرونی کو سلطان محمود غزنوی نے اپنے ساتھ کیوں رکھا تھا کیا ابوریحان البیرونی بہت بڑا شمشیر زن پہلوان جرنیل تھا یا فوج کے لئے اور فتح یابی کے لئے تلاوت قرآن مجید کرتا رہتا تھا؟ بلکہ اس کی وجہ یہ تھی کہ ابو ریحان البیرونی آثار الکواکب (علم نجوم والہیت) کی روشنی میں سلطان محمود غزنوی کو تدبیر حرب بتاتا رہتا تھا حالانکہ سلطان محمود غزنوی خود بڑا خدا رسیدہ بزرگ اور ولی اللہ بادشاہ گزرا ہے۔ گویا وہی اس زمانے (۲۹ اپریل ۱۰۴۰ء سے قبل) کا سب سے بڑا اہل حدیث اور کٹر موا حد تھا۔ لیکن وہ علم نجوم کی افادیت اور اس کی حقانیت کا قائل تھا۔ اسی علم کی روشنی میں سومنات پر ستر ہواں حملہ کامیاب ہوا تھا یا بالفاظ دیگر ہندوستان کو فتح کیا تھا۔

قارئین کرام! انجم حضرات سیارگان مابعد الشمس (مریخ، مشتری، زحل) سیارگان علوی کے قرانات سے احکامات لگاتے ہیں۔ جس میں زحل با مشتری، زحل با مریخ اور مشتری یا مریخ کے احکامات ہیں۔ زحل و مشتری ۲۰ سال بعد قران کرتے ہیں۔ بارہ بروج کے ہر مثلثہ ۶۰ سال لگتے ہیں اور دائرۃ البروج ۲۴۰ سالوں میں طے ہوتا ہے۔ اس طرح چاروں مثلثات (آتشی، خاکی، بادی، آبی) ۹۶۰ سالوں میں پورے ہوتے ہیں جسے قران کبیر یا قران اعظم کہا جاتا ہے۔ اس قران میں سلطنتیں، ممالک اور قوام بگڑتی ہیں، چھنتی ہیں۔ حاکم یا محکوم ہوتی ہیں اور قران صغیر میں ممالک کے اندر تحاریک چلتی ہیں۔ جنگیں ہوتی ہیں۔ عوارج کا ظہور ہوتا ہے۔ ملک کے دامی نکل آتے ہیں۔ پرانے قصے اور قضیے دوبارہ یاد آ جاتے ہیں جن میں آبادیاں اور شہر بھی اجڑ جاتے ہیں جیسا کہ حال میں نیپال کے بادشاہ، شاہ گیانندرا کے ساتھ ہو رہا ہے اور ماضی قریب میں افغانستان و عراق کو تباہ و برباد کر کے طالبان اور صدام حسین کی حکومت کا سقوط کابل و بغداد کیا گیا ہے۔ ان صغیر قرانات میں سے بروج نیرین زیادہ خطرناک ہیں یعنی برج سرطان اور برج اسد وغیرہ۔ جن میں زحل کو وبال اور مریخ کو ہبوط اور اوج ہوتا ہے۔ یہ قرانات ۳۰/۲۹ سال بعد ظہور میں آتے ہیں۔ جس زحل اور مریخ کے قرانات بھی شمار کئے جاتے ہیں۔ زحل و مریخ کا قران موجب فساد وعناد، جنگ وجدل، قحط و افلاس، افواج و ممالک بگاڑ و سنگوڑ ہوتا ہے۔ بادشاہوں کے تخت اُلٹنے کے علاوہ ملکوں کے جغرافیے بدل جاتے ہیں بلکہ ایک قوم کی بادشاہت دوسری قوم میں منتقل ہو جاتی ہے۔ ایک چھوٹی برائی بڑھتے بڑھتے بڑی برائی میں تبدیل ہو جاتی ہے جو بعد میں بغاوت اور انقلابات کا باعث بنتی ہیں۔ ایک دفعہ نوشیروان نے اپنے وزیر بزرجمہر سے پوچھا کہ کیا حکومت ایرانیوں کے بعد عربوں کو مل سکتی ہے تو اس نے کہا ہاں آپ کے سال جلوس کے ۴۵ سال بعد عرب سلطنت کا بانی پیدا ہوگا جو مشرق و مغرب کا حاکم و مالک بنے گا۔ چنانچہ قران زحل و مشتری در عقرب میں حضرت محمد ﷺ عرب میں پیدا ہوئے۔ یہی سوال خسرو پرویز نے کیا تھا جس کا جواب الیوس حکم وہی دیا تھا۔ جو حکیم بزرجمہر نے دیا تھا۔ نوحیل رومی منجم نے ایرانیوں کی حکومت عرب قبیلہ بنوامیہ کو منتقل ہوتی کہا تھا جو صحیح ثابت ہوئی۔

پیارے قارئین کرام! ۱۶ اگست ۱۹۴۷ء کو مریخ اور یورانس کا قران ہوا۔ اسی روز زحل اور شمس کا بھی قران تھا۔ ۱۶ اور ۱۷ اگست کو نواب لیاقت علی خان بمعہ خاندان اور قائداعظم محمد علی جناح بمعہ خاندان سرزمین پاکستان کو منتقل ہو گئے جو ہندوستان میں محکوم تھے۔ پاکستان میں آ کر حاکم ہو گئے۔ وہاں بے اختیار تھے یہاں آ کر بااختیار اور آزاد تھے۔ ۱۳ اگست ۱۹۴۷ء کو زہرہ و زحل کا قران تھا جبکہ مریخ اور زحل نے قران نومبر ۱۹۴۷ء کو کیا یہ قران قیام پاکستان کے وقت سے پہلا قران تھا جو برج اسد ثابت آتشی میں ہوا۔ ویسے زحل اور مریخ کے قرانات ہر ۲½ سال میں ہوتے ہیں جو کہ مریخ کی وجہ سے ہوتے ہیں جبکہ زحل کا دورانیہ ۳۰/۲۹ سال کے درمیان کا ہے۔

زحل کے ساتھ مریخ کا دوسرا قران بعد از قیام پاکستان برج اسد کے ۲۶ درجہ پر ۵ جون ۱۹۷۸ء بروز پیر کو ہوا تھا۔ برج سرطان میں قران مریخ و زحل پہلے درجہ پر ۲۱/۲۰ اپریل ۱۹۷۴ء کو ہوا تھا۔ اس قران کے بعد پاکستان میں جناب ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کو خطرہ لاحق ہونے لگا۔ حتیٰ کہ جناب جنرل محمد ضیاء الحق صاحب نے ۵ جولائی ۱۹۷۷ء کو مارشل لاء لگا کر حکومت اپنی تحویل میں لے لی تھی حالانکہ جناب بھٹو صاحب نے تاحیات ملک کا سربراہ بن کے رہنے کا منصوبہ بنا کر مجیب الرحمٰن اور یحییٰ خان سے سازش کر کے مشرقی پاکستان کو ۱۶ دسمبر ۱۹۷۱ء بروز جمعرات کو بنگلہ دیش بنوا دیا تھا اب ایک بار پھر شمس برج جوزا میں ہے اور برج اسد میں زحل اور مریخ کا قران ہوا ہے۔ اس کے کیا اثرات ہو سکتے ہیں؟ کیا جنرل محمد ایوب خاں اور جنرل یحییٰ خان والی کہانی دوبارہ شروع ہو سکتی ہے یہ جناب ذوالفقار علی بھٹو اور جنرل محمد ضیاء الحق والی کہانی دوبارہ شروع ہو گی یا کوئی اور نیا حادثہ شروع ہونے والا ہے؟ جیسا کہ مشرقی پاکستان کا ہوا تھا۔ اس لئے سوچا جا سکتا ہے کہ صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف صاحب اور پاکستان کو ۲۰۰۶ء سے کوئی سیاسی یا جغرافیائی خطرہ لاحق تو نہ ہو سکتا ہے؟

پیارے قارئین کرام! حضرت سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب نے جس طرح ماضی قریب میں ۱۸ اکتوبر ۲۰۰۵ء کے زلزلہ کی پشینگوئی

کر کے قوم اور ملک کے ساتھ علم نجوم کے ذریعے خدمت کی ہے۔ یقیناً قارئین کرام حضرت زنجانی صاحب کا علمی مقام تسلیم کیا ہوگا اور ارباب بست و کشاد بھی کان دھرنے کو تیار ہوئے ہوں گے۔ جو علم نجوم کو یادہ گوئی اور فضول (فضل کی جمع) سمجھتے ہونگے وہ ذرا سوچنے پر مجبور ہو گئے ہونگے۔ یاد رکھئے علم نجوم غلط نہیں بلکہ غلطی منجم سے احکام لگا کر جواب اخذ کرنے میں ہوجاتی ہے۔ اس لئے تجربہ کار منجم سے مشورہ علمی کرنا کوئی برائی اور گناہ نہ ہے۔ اور مسلمان منجم اپنے اخذ شدہ جواب از زائچہ کے بعد واللہ اعلم بالصواب ضرور کہتے ہیں کیونکہ مسلمان علم سمیع، بصیر، حکیم، عظیم، علی، کبیر، جلیل، مجید، واحد، احد، اول، آخر اور ظاہر و باطن صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کو مانتے ہیں اور غلطی سے پاک علم لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں ہے یعنی اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد ﷺ کا علم (قرآن و حدیث) ہے۔ اس کے بعد آل محمد ﷺ کے پاس ہے۔ جہاں سے اولیاء کرام اور اصفیاء کرام نے فیض حاصل کیا جو بغیر زائچہ کشید کئے احوال بتا دیتے ہیں۔

پیارے قارئین کرام! آپ علم نجوم کے قواعد کی جانچ پڑتال کرنا چاہیں تو اس مرتبہ آپ مریخ و مشتری یا مریخ و زحل یا مشتری و زحل کے قرانات میں سے مریخ و زحل کے قرانات کی جانچ و پڑتال تاریخ اور جغرافیہ اور حالات کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر آپ ۱۸ جون ۲۰۰۶ء سے آپ ۲۹ یا ساڑھے ۲۹ یا ۳۰ سال انداز اپیچھے کی طرف تاریخی سفر کریں اور اس زمانے کے قرانات کے اثرات کا جائزہ لیں تو آپ باسانی اس زمانے کے حالات کو زائچہ میں موجود قران مریخ و زحل اور دیگر سیارگان کی پوزیشن کے مطابق حالات کا تجزیہ فرما سکتے ہیں۔ آپ زحل کے ایک دور مکمل ہونے پر مریخ سے مران کی حالت میں اثرات ملاحظہ کریں۔ جیسا کہ آج کل ۳۰ سال بعد نیپال کی بادشاہت کو خطرہ ہے۔

نمبر شمار	زمانہ قران زحل و مریخ	زمانہ قران مریخ و زحل کے تحت مختصر سیاسی حالات
(۱)	۷۷_۱۹۷۶ء	ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف نفاذ اسلام کی تحریک چلی۔ جناب جنرل محمد ضیاء الحق صاحب نے مارشل لاء لگا کر حکومت/اقتدار اپنی تحویل میں لے لیا اور ۱۹۷۳ء کا آئین معطل کر دیا۔
(۲)	۴۸_۱۹۴۶ء	اس زمانہ میں برصغیر میں پاکستان اور ہندوستان دو ملک وجود میں آئے۔ مسلمان اور ہندو دو اقوام الگ ہوئیں۔ انگریز کی حاکمیت سے آزاد ہوئے۔ انگریز ہندوستان سے کمزور ہونا شروع ہوئے پھر ساری دُنیا میں کمزور ہوتے گئے۔ مذہب کے نام پر دُنیا میں پاکستان اور اسرائیل دو ممالک وجود میں آئے۔ اکثر اقوام نے آزاد ہونا پسند کیا۔ ہندوستان میں تقسیم ہند کا منصوبہ پیش ہو کر منظور ہوا۔
(۳)	۱۹_۱۹۱۶ء	جنگ عظیم اول کا زمانہ جس میں ترکی، بلغاریہ، آسٹریا اور جرمنی اکٹھے تھے۔ یہ دُنیا کی اقوام کا پہلا موقع تھا۔ اس جنگ میں بڑی جنگی قوتیں اور طاقتیں ملوث ہو کر استعمال ہوئیں۔ اس زمانہ میں مسلم لیگ کا دفتر ڈھاکہ سے اُٹھا کر لکھنو میں رکھا گیا۔ میثاق لکھنو ہوا۔ ہندوستان/ بنگال میں ڈیفنس ایکٹ ۱۹۱۵ء اور رولٹ ایکٹ ۱۹۱۹ء نافذ ہوئے اور تحریک خلافت چلائی گئی اور حادثہ جلیانوالہ باغ ہوا تھا۔
(۴)	۹۰_۱۸۸۶ء	مسٹر ہیوم نے ہندوستان میں انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد رکھی۔ یہاں تک کہ ہندو انگریز کے قریب ہو گئے اور مسلمان انگریزوں کی نظر میں دہشت گرد ٹھہرائے گئے۔ یہاں سے ہندو سیاسی طور پر بیدار ہوا یا بیدار کیا گیا۔ اس زمانے میں سیاسی ابتری اور سیاسی بے چینی بڑھنے لگی۔ خفیہ سازشوں کا جال بچھنے لگا۔ بدامنی اور بدانتظامی اور بغاوت کا دور شروع ہو گیا۔
(۵)	۱۸۶۱_۱۸۵۶ء	یہ سرسید احمد کے نظریات کا زمانہ ہے۔ مسلمانوں کا اپنی سیاسی بیداری اور انگریزوں اور ہندوؤں سے آزادی حاصل کرنے کی کوشش کا زمانہ ہے۔ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کا زمانہ ہے اور گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۷۵۸ء جس میں ہندوستان میں بہتر طرز حکومت کی بنیاد کو قائم کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس ایکٹ ۱۸۵۸ء کے تحت ایسٹ انڈیا کمپنی کے تحت ہندوستان کے اختیارات ختم کر کے تاج برطانیہ کو منتقل کر دیئے گئے۔ اس طرح ہندوستان کا گورنر جنرل کے عہدے کو ختم کر کے وائسرائے کا عہدہ تخلیق کیا گیا۔ اس زمانہ میں مسلمان کچل دیئے گئے۔